بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ٹیلیفون نمبر ۹ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ — عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# الفضل قادیان

خطبہ نمبر (۱۰)

ایڈیٹر غلام نبی — یوم چہار شنبہ

جلد ۳۰ | ۲۹ ماہ شہادت ۱۳۲۱ ہش | ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۶۱ھ | ۲۹ اپریل ۱۹۴۲ء | نمبر ۹۷

## مدینۃ المسیح

قادیان ۲۷ ماہ شہادت ۱۳۲۱ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ آج بارہ بجے کے قریب بذریعہ موٹر لاہور تشریف لے گئے خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال حضور کے ہمراہ تھے۔ نو بجے شب حضور واپس تشریف لے آئے۔ جناب خان صاحب بھی آ گئے ہیں۔ نو بجے شب کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ خدا کے فضل سے حضور کی صحت اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی اچھی ہے ثم الحمد للہ۔



# خطبۂ جمعہ

## صرف ایمان ہی مومنوں کو خطرات سے بچاتا اور انبیاء کی جماعتوں کو زندہ رکھتا ہے

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

فرمودہ ۱۷۔ اپریل ۱۹۴۲ء

مرتبہ: شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

میں نے پچھلے جمعہ دوستوں کو اس امر کی طرف توجہ دلائی تھی۔ کہ

### یہ دن بہت ہی نازک ہیں

اور ہماری جماعت کے لئے جو نہایت ہی کمزور اور تعداد میں کم ہے

### خود حفاظتی کا صرف ایک ہی ذریعہ

باقی ہے۔ اور وہ یہ کہ اللہ تعالےٰ سے دُعائیں کریں۔

پچھلے ہفتہ میں مختلف دوستوں نے خصوصیت سے مجھے کہا ہے۔ کہ ہمیں

### اپنی حفاظت کے کوئی سامان

کرنے چاہئیں۔ لیکن سوال تو یہ ہے۔ کہ وہ سامان آئیں کہاں سے۔ حفاظت کے لئے آدمیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور وہ ہمارے پاس ہیں نہیں۔ حفاظت کے لئے روپیہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور وہ ہمارے پاس نہیں ہے۔ حفاظت کے لئے ہتھیاروں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور وہ ہمارے پاس نہیں ہیں۔ حفاظت کے لئے دوسرے سامان جنگ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور وہ ہمارے پاس نہیں ہے۔ حفاظت کے لئے حکومت کی اور طاقت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور وہ ہمارے پاس نہیں ہے۔ اس حالت میں وہ کونسے ذرائع ہیں جن کو ہم اختیار کر سکتے ہیں۔ میں مانتا ہوں۔ کہ

### نہایت ہی محدود حد تک

ہم مادی سامان بھی اپنی حفاظت کے اکٹھے کر سکتے ہیں۔ مگر جن قوتوں اور جن دشمنوں سے ہمیں خوف ہے۔ وہ مادی قوت کے لحاظ سے ہم سے سینکڑوں گنا زیادہ ہیں اگر کوئی بیرونی دشمن آ جائے۔ تو ہمارے پاس وہ کونسی طاقت ہے جس سے ہم اس کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ اور اگر کوئی

### اندرونی فتنہ

پیدا ہو۔ تو ہمارے پاس کونسی طاقت اس کے مقابلہ کے لئے ہے۔ ہم تو ہندوستان بلکہ پنجاب میں بھی اتنے نہیں۔ جتنا کہ آٹے میں نمک ہو۔ پس جہاں تک ظاہری اور مادی سامانوں کا تعلق ہے۔ ہمارا خانہ خالی ہے لیکن جہاں تک

### رُوحانی سامانوں کا تعلق

ہے۔ وہ میں یا کوئی اور شخص پیدا نہیں کر سکتا۔ ان کا ایمان کے ساتھ تعلق ہے اور ایمان ہر ایک کے دل کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ ایمان ایک ایسی چیز ہے۔ کہ جب وہ دل میں پیدا ہو جائے۔ تو دُنیوی سامان اس کے مقابل پر ہیچ نظر آنے لگتے ہیں دُنیا میں انسان اپنی حفاظت کے سامانوں کی اسی واسطے جستجو کرتا ہے۔ کہ وہ چاہتا ہے کہ میں بچ جاؤں۔ مگر

### مومن کا مقام

بالکل جُدا ہوتا ہے۔ جہاں دُنیا کے لوگ جان بچانے کی فکر میں ہوتے ہیں۔ وہاں مومن جان دینے کی فکر میں ہوتا ہے اور جو تیار ہو جائے۔ کہ خدا تعالےٰ اور اس کے دین کے لئے جان دے دے۔ اسے اور کونسی طاقت ہے۔ جو ڈرا سکتی۔ اور خائف کر سکتی ہے۔ بہرحال اگر خطرہ پیدا ہو۔ تو

### دو ہی صورتیں

ہو سکتی ہیں۔ مومن یا جیتے گا۔ یا مرے گا اور اس کے لئے نہ جیتنے سے اور نہ مرنے سے ڈرنے کی کوئی وجہ ہے۔ مومنوں کو دنیا ہمیشہ سے مجنون کہتی چلی آئی ہے۔ اور ہر شخص جانتا ہے۔ کہ ایک ایک پاگل دس دس عقلمندوں پر بھاری ہوتا ہے انسان خطرہ کے وقت اپنی بہت سی طاقت اس لئے خرچ نہیں کرتا۔ کہ وہ ڈرتا ہے۔ کہ لڑتے ہوئے میرا ہاتھ ٹوٹ جائے گا۔ یا پیر ٹوٹ جائے گا۔ یا سر ٹوٹ جائے گا۔ مگر

### پاگل کو

یہ احساس نہیں ہوتا۔ عقلمند اپنی حفاظت کے خیال سے اپنا سارا زور صرف نہیں کرتا۔ لیکن پاگل کے سامنے اپنی حفاظت کا خیال نہیں ہوتا۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ عورتوں میں قرآن کریم کا درس دیا کرتے تھے۔ اس زمانہ میں یہاں

### ایک اُستانی

تھیں۔ جو اب فوت ہو چکی ہیں۔ ان کو جنون کا دورہ ہوا کرتا تھا۔ ایک دن حضرت خلیفہ اول اس کمرہ میں جو ہمارے مکان کے مشرق سے گزرنے والی گلی کے اوپر ہے۔ درس دے رہے تھے۔ آج کل اس کمرہ میں میری چھوٹی بیوی مریم صدیقہ رہتی ہیں۔ اس کمرہ کی وُہی کھڑکی اب تک قائم ہے۔ حضرت خلیفۂ اول رضؓ وہاں درس دے رہے تھے۔ کہ اُستانی کو

### جنون کا دَورہ

ہوا۔ اور انہوں نے اس کھڑکی میں سے نیچے کود کر گرنا چاہا۔ ہمارے گھر کی مستورات نے سُنایا۔ کہ حضرت خلیفۂ اول رضؓ نے اٹھ کر جلدی سے اُسے پکڑا۔

اس زمانہ میں حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ ایسے کمزور نہ تھے۔ ابھی بیماری نہ آئی تھی۔ آپ بڑے مضبوط جسم کے آدمی تھے۔ بعض اوقات آپ اپنا ہاتھ لمبا کر دیتے۔ اور فرماتے کہ کوئی جوان اسے ٹیڑھا کر کے دکھائے۔ تو آپ اچھے مضبوط آدمی تھے۔ اور مضبوط ہونے کا آپ کو دعوے تھا۔ مگر وہ استانی دبلی پتلی سخنی اور چھوٹے قد کی عورت تھی۔ مگر آپ اسے روکنے میں کامیاب نہ ہو سکے۔ اور آپ نے بلند آواز سے عورتوں کو کہا کہ آ کر میری مدد کرو۔ یہ میرے ہاتھ سے چھوٹی جاتی ہے۔ اور آپ کے ساتھ آٹھ دس عورتوں نے ملکر بمشکل اسے پکڑا۔ اس کی وجہ یہی تھی۔ کہ یہ پکڑنے والے سب عقلمند تھے۔ اور ان میں سے کوئی بھی اپنی پوری طاقت کا استعمال نہ کرتا تھا۔ مگر وہ عورت پاگل تھی۔ اور پاگل کو یہ احساس نہیں ہوتا۔ کہ میرا ہاتھ پاؤں ٹوٹ جائے گا پسلیاں ٹوٹ جائیں گی۔ یا کمر ٹوٹ جائے گی۔ اسے صرف ایک ہی خیال ہوتا ہے۔ اور پورا زور لگا کر اسے کرنا چاہتا ہے۔

### انبیاء کی جماعتوں کو

لوگ اسی وجہ سے پاگل کہا کرتے ہیں کہ انہیں سارا زور لگا دینے کی عادت ہوتی ہے۔ اور جب کوئی انسان پورا زور لگا دے تو بڈھا نوجوانوں پر بھاری ہوتا ہے۔ اور جوان دسیوں جوانوں پر بھاری ہوتا ہے۔

### رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بدر کی جنگ

کے لئے مدینہ سے نکلے۔ اللہ تعالےٰ کی طرف سے آپ کو اطلاع دی گئی تھی۔ کہ دونوں قافلوں میں سے کوئی نہ کوئی مل جائے گا۔ اور اس سے مقابلہ ہوگا۔ آپ کو اللہ تعالےٰ کی طرف سے یہ بھی حکم تھا۔ کہ شروع میں آپ اس امر کو ظاہر نہ کریں۔ آپ نے چونکہ جنگ کے پہلو پر زور نہ دیا تھا۔ اس لئے صحابہ بھی سارے آپ کے ساتھ نہ گئے۔ بلکہ کم گئے تھے۔ کیونکہ وہ سمجھتے تھے۔ کہ تجارتی قافلہ سے مقابلہ ہے۔ مدینہ میں اور سپاہی تھے۔ مگر وہ ساتھ نہ گئے تھے۔ جب آپ چند منزل آ گئے۔ تو اللہ تعالےٰ کی طرف سے آپ پر پوری حقیقت کھول دی گئی۔ اور ساتھ اجازت بھی دی گئی۔ کہ بیان فرمائیں کہ اصل غرض کیا ہے۔ آپ نے صحابہ کو جمع کیا۔ اور بتایا کہ قافلہ نکل چکا ہے۔ مگر

### کفار کا لشکر

آ رہا ہے۔ اب مشورہ دو کہ کیا کیا جائے آپ کے ساتھ کل ۳۱۳ صحابہ تھے۔ اور ان میں سے بھی ایک حصہ ناتجربہ کاروں کا تھا۔ کچھ انصار تھے۔ جو جنگی فنون سے ایسے واقف نہ تھے۔ اور ان حالات کو دیکھتے ہوئے کہا جا سکتا تھا۔ کہ آپ ان لوگوں کے لئے

### موت خریدنا

چاہتے تھے۔ آپ نے جب مشورہ پوچھا تو مہاجرین میں سے ایک کے بعد دوسرا کھڑا ہوتا ہو گیا۔ اور کہتا گیا۔ کہ یا رسول اللہ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) اگر جنگ مقدر ہے۔ تو ہم تیار ہیں۔ لیکن انصار خاموش تھے اور اس کی وجہ یہ تھی۔ مکہ والے مہاجرین کے رشتہ دار تھے۔ اور اس لئے انصار نے خیال کیا۔ کہ اگر ہم نے جنگ کا مشورہ دیا۔ تو مہاجرین سمجھیں گے۔ کہ چونکہ مکہ والے ہمارے رشتہ دار ہیں۔ اس لئے یہ لوگ ان سے لڑنے پر آمادہ ہو گئے ہیں۔ اور ان کا مرنا ان لوگوں پر گراں نہیں گزرتا۔ اس لئے وہ اپنے مہاجر بھائیوں کے احساسات کا احترام کرتے ہوئے خاموش رہے۔ مہاجرین یکے بعد دیگرے اٹھتے اور مشورہ دیتے۔ اور اپنے جوش اور اخلاص کا اظہار کرتے۔ مگر ان میں سے جب کوئی بات ختم کر لیتا تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے کہ

### لوگو مشورہ دو

پھر دوسرا مہاجر اٹھتا۔ اور اسی طرح جوش اور اخلاص کے ساتھ لڑنے کا مشورہ دیتا۔ مگر آپ پھر فرماتے۔ کہ لوگو مشورہ دو۔ اس پر انصار نے سمجھا۔ کہ شائد آپ ہمیں مخاطب فرما رہے ہیں۔ چنانچہ ان میں سے ایک کھڑا ہوا۔ اور عرض کیا یا رسول اللہ مشورہ تو مل رہا ہے۔ مگر آپ پھر بھی یہی فرماتے ہیں۔ کہ لوگو مشورہ دو۔ شائد

### آپ کی مراد انصار سے

ہے (انصار جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مدینہ میں لائے۔ تو یہ اقرار کیا تھا کہ اگر کوئی دشمن مدینہ پر حملہ کرے گا تو ہم اپنی جانوں سے آپ کی حفاظت کریں گے۔ لیکن مدینہ سے باہر کے ہم ذمہ وار نہیں ہیں) اس

### انصاری نے عرض کیا

یا رسول اللہ اب چونکہ ہم لوگ مدینہ سے باہر ہیں۔ اس لئے شائد آپ کو خیال ہے کہ اس اقرار کے مطابق ہم آپ کا ساتھ نہ دیں گے۔ لیکن یا رسول اللہ جس وقت ہم نے یہ اقرار کیا تھا۔ اس وقت ہمیں اسلام کی پوری طرح خبر نہ تھی۔ اور آپ کی ذات کی بھی ہمیں کما حقہ قدر نہ تھی۔ مگر اب کہ اسلام ہم پر کھل چکا۔ اور آپ کی قدر کو ہم نے پہچان لیا۔ اب اس اقرار کا کوئی سوال نہیں۔ یا رسول اللہ سامنے سمندر ہے۔ آپ حکم دیں۔ تو ہم اس میں گھوڑے ڈال دیں گے۔ اور اگر مقابلہ ہوا۔ تو ہم آپ کے دائیں لڑیں گے اور بائیں لڑیں گے آگے لڑیں گے اور پیچھے لڑیں گے۔ اور کوئی دشمن آپ کی ذات تک ہرگز نہ پہنچ سکے گا۔ جب تک کہ وہ ہماری لاشوں پر سے نہ گزرے۔

### ایک صحابی کہتے ہیں

کہ میں بارہ جنگوں میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شامل ہوا ہوں۔ مگر باوجود اس کے مجھے ہمیشہ یہ حسرت رہی ہے کہ گو میں اس سعادت سے محروم رہتا۔ مگر کاش یہ الفاظ میرے مونہہ سے نکلے ہوتے گزشتہ جمعہ کے خطبہ میں میں نے بتایا تھا۔ کہ انصار کے ہی دو نوعمر لڑکوں نے کس طرح ثابت کر دیا۔ کہ یہ لوگ کن جذبات کے ساتھ جنگ میں شامل ہوئے تھے آج میں مضمون کے لحاظ سے بتاتا ہوں۔ کہ کس طرح یہ لوگ اپنی

### تمام قوتوں کو اسلام کے لئے

صرف کرنے کے لئے تیار رہتے تھے۔ جب دونوں لشکروں نے ایک دوسرے کے بالمقابل ڈیرے ڈال دیئے۔ تو مکہ والوں میں ہی چہ میگوئیاں ہونے لگیں۔ کہ مسلمانوں میں اکثر حصہ مہاجرین کا ہے۔ جو ہمارے رشتہ دار ہیں۔ اگر لڑائی میں ہم لوگ مارے گئے۔ جب بھی اور اگر وہ مارے گئے جب بھی مرنے والے ہماری ہی قوم کے مریں گے۔ اس لئے بعض سمجھدار لوگوں نے یہ تحریک کی۔ کہ صلح کر لی جائے۔ اور لڑائی نہ کی جائے۔ یہ بات ایسی پختہ ہوتی چلی گئی۔ کہ لشکر میں ایک ہیجان پیدا ہو گیا۔ اور بہتوں نے یہ کہنا شروع کر دیا۔ کہ

### لڑائی نہیں ہونی چاہیئے

حالت یہ تھی۔ کہ کسی کا ایک بھائی مسلمانوں میں تھا۔ اور دوسرا کفار میں۔ کسی کا بیٹا مسلمانوں میں تھا۔ اور باپ کافروں کے لشکر میں کسی کا باپ اِدھر تھا اور بیٹا اُدھر (جیسے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا ایک بیٹا بھی کفار کے لشکر میں شریک تھا۔) اور یہ چرچا ہونے لگا۔ کہ کیا باپ بیٹے سے اور بیٹا باپ سے۔ اور بھائی بھائی سے لڑے گا۔ ان باتوں کا طبعاً لوگوں پر اثر ہوا۔ اور جب ہیجان بہت بڑھا۔ تو ابوجہل جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کا

### سخت دشمن

تھا۔ ایک شخص کے پاس گیا۔ جس کا بھائی ابتدائی زمانہ میں کسی مسلمان کے ہاتھ سے مارا گیا تھا۔ اور اس سے کہا کہ کیا تم چاہتے ہو۔ کہ تمہارے بھائی کا بدلہ نہ لیا جائے۔ اس نے کہا ضرور لیا جانا چاہیئے۔ ابوجہل نے کہا کہ بس آج ہی تو اس کا موقعہ ہے۔ تم شور مچاؤ۔ کہ میرے بھائی کا بدلہ ضرور لیا جائے۔ عرب قوم مہذب نہ تھی۔ اور ان میں بعض بے ہودہ رسوم تھیں۔ اپنی ایک رسم کے مطابق وہ شخص

### مادر زاد ننگا

ہو کر باہر آیا۔ اور رونے پیٹنے لگا۔ اور بین کرنے لگا۔ کہ او میرے بھائی۔ آج تیری قوم نے تجھے چھوڑ دیا۔ اور وہ تیرا بدلہ لینا نہیں چاہتی۔ عربوں میں یہ ایک رسم تھی۔ کہ جب کوئی شخص اپنی قوم کے دلوں میں جوش پیدا کرنا چاہتا تھا۔ تو اس طرح مادر زاد ننگا ہو کر رونے پیٹنے اور بین کرنے لگتا۔ اس شخص نے بھی جب اس طرح کیا۔ تو دلوں میں ایک جوش پیدا ہو گیا۔ اور پہلے خیالات جاتے رہے۔ اور لوگ لڑائی کے لئے تیار ہو گئے۔ اسی دوران میں کفار نے اپنے ایک تجربہ کار افسر کو تیار کیا کہ جا کر اندازہ کرے۔

### مسلمانوں کی تعداد

کتنی ہے۔ وہ شخص معلوم ہوتا ہے جنگی کاموں سے بخوبی ماہر تھا۔ وہ پہلے اس طرف گیا۔ جس طرف باورچی خانہ کا انتظام تھا۔ اور ذبح شدہ اونٹوں کی تعداد دیکھ کر اندازہ کیا۔ کہ مسلمانوں کی تعداد تین ساڑھے تین سو کے درمیان ہوگی اور جا کر کفار سے کہا۔ کہ باقی سب اندازے غلط ہیں۔ مسلمانوں کی تعداد تین اور ساڑھے تین سو کے درمیان ہے۔ کفار نے کہا۔ کہ بس پھر تو کوئی بات نہیں۔ ہم تو انہیں خود اُڑا لیں گے۔ لیکن اس شخص نے کہا۔ کہ بھائیو اگر مسلمانوں کی تعداد تو تھوڑی ہے۔ مگر میں تمہیں یہی مشورہ دونگا کہ ان سے لڑائی کا خیال چھوڑ دو۔ انہوں نے اس کی وجہ پوچھی۔ تو اس نے کہا۔ کہ میں نے بعض مسلمانوں کو بھی دیکھا ہے۔ مگر میں سچ کہتا ہوں۔ کہ میں نے اونٹوں اور گھوڑوں پر

### آدمی نہیں موتیں

سوار دیکھی ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کے چہرے سے یہی ظاہر ہوتا ہے۔ کہ وہ مرنے کے لئے آیا ہے۔ اور کسی کام کے لئے نہیں۔ اور اگر تم نے ان سے لڑائی کی۔ تو یا تو وہ سب کے سب خود مر جائیں گے۔ یا تم کو مار دیں گے۔ اور جو

### قوم مرنے کے لئے آمادہ

ہو چکی ہو۔ اس سے لڑنا اچھا نہیں ہوتا مگر کفار میں چونکہ جوش پیدا ہو چکا تھا۔ اس کا مشورہ نہ مانا گیا۔ اور انہوں نے لڑنے کا فیصلہ کیا۔ چنانچہ لڑائی ہوئی اور مسلمان اسی نیت اور ارادہ سے لڑے۔ کہ ان میں سے کوئی بھی واپس نہ جائے گا۔ ان کا یہ ارادہ اس سے ظاہر ہے۔ کہ انہوں نے ایک عرشہ بنایا۔ جس پر رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کو بٹھا دیا۔ دو تیز رفتار اونٹنیاں پاس باندھ دیں۔ اور باہم مشورہ کر کے حضرت ابو بکرؓ کو آپ پر پہرہ دار مقرر کیا۔ کہ اگر

### جنگ کی حالت خراب

ہوئی۔ تو وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو ساتھ لے کر مدینہ پہونچ جائیں۔ انہوں نے عرض کیا۔ کہ یا رسول اللہ! اسلام کی زندگی آپ کے دم سے ہے

اگر لڑائی کی حالت خراب ہوئی۔ تو ہم میں سے تو کوئی واپس جائے گا نہیں مگر اسلام کی خاطر آپ کا زندہ رہنا ضروری ہے۔ ہمارے مارے جانے سے اسلام کی شکست نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ مدینہ میں اسلام کے اور سپاہی بھی موجود ہیں اس لئے ہم نے ابو بکرؓ کو آپ کا پہرہ دار مقرر کیا ہے۔ جن پر ہمیں سب سے زیادہ اعتماد ہے۔ کہ وہ اپنی جان پر کھیل کر بھی آپ کی حفاظت کریں گے۔ آپ ان کے ساتھ مدینہ تشریف لے جائیں۔ اس کے معنے یہ ہیں۔ کہ ان میں سے

### کوئی بھی زندہ واپس جانے کو تیار نہ تھا۔

دُنیا میں کتنی کتنی بڑی جنگیں ہوئی ہیں۔ جن میں لڑنے والوں کی بڑی تعریفیں ہوتی ہیں۔ مگر وہ سب ایسی ہیں۔ کہ کسی میں ہزار میں سے دو سو سپاہی مارے گئے۔ کسی میں تین سو مارے گئے۔ اور باقی بچ کر آگئے۔ مگر پھر بھی وہ سارا لشکر ہی بہادر سمجھا جاتا ہے۔ تاریخ میں ایسے

### مجنونانہ مقابلہ کی ایک مثال

صرف یونان کی تاریخ میں ملتی ہے۔ سپارٹا کے درہ پر جتنے کے جتنے سپاہی متعین تھے۔ وہ سب کے سب مارے گئے مگر وہ ایک درہ میں تھے۔ اور ان کے لئے دشمن کو بالکل روک لینے کا امکان موجود تھا۔ مگر مسلمانوں کا لشکر باوجود تعداد میں دشمن سے بہت کم ہونے کے کھلے میدان میں تھا۔ اور دشمن پر فتح پانے کا امکان بظاہر اس کے لئے کوئی نہ تھا۔ باوجود اس کے ان میں سے ہر ایک اس نیت اور اس ارادہ سے میدان جنگ میں گیا تھا۔ کہ واپس گھر جانے کا موقعہ اسے نہ مل سکے گا۔ یہی وجہ تھی کہ ان لوگوں نے

### دُنیا کا تختہ الٹ

دیا۔ [illegible] لوگ مجنونوں کی طرح لڑتے تھے تو ایمان انسان کے اندر ایسی قوت پیدا کر دیتا ہے۔ کہ لوگ اسے پاگل سمجھنے لگتے ہیں۔ کیونکہ جس طرح پاگل مقابلہ کے وقت یہ نہیں دیکھتا۔ کہ میرا سر ٹوٹ جائے گا

یا ہاتھ پیر ٹوٹیں گے۔ یا کوئی اور حصہ جسم کا ٹوٹ جائے گا۔ مومن بھی دین کے مقابلہ میں اپنی جان کی پروا نہیں کرتا۔ گو اس کے اس جوش کا باعث جسمانی جنون نہیں ہوتا۔ بلکہ

### عشق کا جنون

ہوتا ہے۔

### جنگ موتہ کا واقعہ

ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے حضرت زید کو اس کا کمانڈر بنا کر بھجوایا۔ اور فرمایا۔ کہ اگر زید مارے جائیں تو جعفر سردار لشکر ہوں۔ اگر وہ مارے جائیں۔ تو عبداللہ بن رواحہ اس کے سردار ہوں۔ اور اگر وہ شہید ہوں۔ تو جسے مسلمان چاہیں۔ سردار منتخب کر لیں۔ جب اول الذکر شہید ہوئے۔ حضرت جعفر نے جھٹ اپنے گھوڑے سے چھلانگ لگا دی۔ گھوڑے کو زخمی کر دیا۔ اور جھنڈا ہاتھ میں لے لیا۔ گھوڑے کو زخمی کرنے کے یہ معنے تھے۔ کہ میں واپس نہیں لوٹونگا جھنڈا لے کر زور سے نعرہ لگایا او غیبت او فیبت اور لڑتے ہوئے شہید ہو گئے۔ اس پر عبداللہ بن رواحہ نے جھنڈا ہاتھ میں لے لیا۔ لڑائی سخت ہوئی۔ دشمن کی تعداد مسلمانوں سے بیس تیس گنا زیادہ تھی۔

### رومیوں سے مقابلہ

تھا۔ جن کی فوج بہت تربیت یافتہ اور ٹرینڈ تھی۔ جس طرح آج کل انگریزوں اور جرمنوں وغیرہ کی فوجیں ہیں۔ آخر حضرت عبداللہ بن رواحہ کا ہاتھ کٹ گیا۔ اس پر انہوں نے دوسرے ہاتھ میں جھنڈا لے لیا۔ وہ بھی کٹ گیا۔ تو ٹانگوں میں دبا کر کھڑے ہو گئے۔ آخر ایک ٹانگ بھی کٹ گئی۔ تو گردن کا سہارا دے کر جھنڈے کو کھڑا کر لیا۔ اور مرتے مرتے یہ آواز دی۔ کہ مسلمانو

### اسلام کا جھنڈا

نیچا نہ ہونے پائے۔ ایک مسلمان آگے بڑھا اور اس نے جھنڈا زمین میں گاڑ دیا۔ یہ جنون ہی کی حالت ہے۔ ورنہ کس طرح ایک ہٹے کٹے آدمی کو جب معمولی سا بھی زخم آجائے۔ تو مرہم پٹی کرانے کے لئے

بھاگتا ہے۔ مگر حضرت عبداللہ کے دونوں بازو اور ٹانگ بھی کٹ گئی۔ لیکن کوئی پروا نہیں کی۔ ان کو

### صرف ایک خیال

تھا۔ کہ اسلام کا جھنڈا نیچا نہ ہو۔ اور ظاہر ہے۔ کہ ایسے شخص کا مقابلہ کون کر سکتا ہے۔ ایسے لوگ جب بھی میدان میں آتے ہیں۔ کوئی ان کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ یہ اگر زندہ رہتے ہیں۔ تو فاتح کی حیثیت سے۔ اور اگر مرتے ہیں۔ تو ہمیشہ زندہ رہنے والوں کی حیثیت سے۔ ایسے لوگوں کا نام دنیا سے کبھی نہیں مٹایا جا سکتا۔ یہ لوگ ہر لحظہ

### زندگی کو موت سے بدلنے کے لئے تیار

رہتے ہیں۔ اور موت ہمیشہ ان کو زندگی بخشتی ہے۔ پس ایمان ہی ہے۔ جو دُنیا میں ہمیشہ مومنوں کو بچایا کرتا ہے۔ اور انبیاء کی جماعتوں کو زندہ رکھا کرتا ہے اور یہ نہ میرے اختیار میں ہے۔ اور نہ کسی اور کے۔ کہ ہر ایک کے ایمان کو زندہ اور تازہ کرے۔ یہ ایمان اسی صورت میں پیدا ہوتا ہے۔ کہ

### انسان کا اللہ تعالےٰ سے تعلق

ہو۔ اور جب ایمان کا یہ ولولہ پیدا ہو جائے تو پھر دُنیا کی کوئی طاقت ایسے مومن کو دبا نہیں سکتی۔ اور کوئی قوت اسے مٹا نہیں سکتی۔ بھلا موت سے انسان کیوں ڈرے۔ جو کبھی بھی کسی کا پیچھا نہیں چھوڑتی۔ ہزاروں انسان دُنیا میں بڑے بڑے بن کر مرتے ہیں۔ مگر ایک سکتے کی طرح ان کا نام مٹ جاتا ہے۔ اور ہزاروں غریب جانیں دیتے ہیں اور ہمیشہ کے لئے ان کا نام یاد رکھا جاتا ہے۔ چاہے فرد کے لحاظ سے اور چاہے قوم کے لحاظ سے ہو۔ میں نے یونان کے بعض سپاہیوں کی مثال دی ہے۔ جو سپارٹا کے بہادر کہلاتے ہیں۔ یونان میں کتنے بادشاہ ہوئے ہیں۔ مگر سوائے سکندر کے۔ دارا اس کے طفیل اس کے باپ کے نام کے سوا کسی ایک کا بھی نام تم میں سے کسی کو معلوم ہے؟ مجھے تو معلوم نہیں۔ حالانکہ میں نے یونان کی تاریخ کا بھی ایک حصہ پڑھا ہے مگر سپارٹا کے بہادروں کا ذکر یاد ہے۔ گو وہ کافر تھے۔ مگر خدمت وطن کے خیال کے ماتحت بہادری دکھائی۔ اور ان کا نام روشن ہو گیا تو جو ایمان کی خاطر مرنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں ان کی یاد کو اللہ تعالےٰ خود تازہ کر دیتا ہے۔

دیکھو

**موسیٰ عمران**

جن کے نام کے ساتھ علیہ السلام کہے بغیر ہماری زبانیں آگے نہیں گزر سکتیں۔ کیسے غریب والدین کا بیٹا تھا۔ جنکے کہ وہ روٹی کے لئے فرعون کے گھر میں پرورش پانے پر مجبور تھا۔ ناصرہ کے ایک بڑھئی کے بیٹے کو آج بھی ہم

**عیسےٰ علیہ السلام**

کہے بغیر نہیں رہ سکتے۔ عراق کے ایک معمولی بُت بیچنے والے تاجر کا بیٹا

**ابراہیم؟**

کونسا دن ہے۔ جب مسلمان دن میں پانچ وقت نماز پڑھتے ہوئے اس کا نام نہیں لیتے۔ اور کما بارکت علیٰ ابراھیم وعلیٰ آل ابراھیم نہیں کہتے۔ دیکھو دنیوی حیثیت سے ان لوگوں کی کیا شان تھی۔ انہیں دنیوی لحاظ سے کوئی بھی حیثیت حاصل نہ تھی۔ مگر خدا تعالےٰ کی طرف سے انہیں عزتیں دی گئیں۔ ان کے بعد بڑے بڑے بادشاہ آئے۔ جنہوں نے دنیا کو تہِ تیغ اور زیر نگیں کیا۔ مگر آج ان کا نام بھی کوئی نہیں جانتا۔ یا ان کے نام سے کسی کے دل میں کوئی جوش پیدا نہیں ہوتا۔ مگر وہ چھوٹے سے تاجر کا بیٹا یا ایک معمولی پیشہ ور کا بیٹا جس کا باپ غالباً رعمسیس کے حکم کے مطابق اینٹیں پاتھا کرتا تھا۔ اس وقت بھی

**ہمارے سردار**

ہیں اور آج بھی ہماری زبانیں ان کو دعائیں دیئے بغیر آگے نہیں گزر سکتیں۔ یہ کونسی چیز ہے جس نے ایک معمولی سوداگر کے لڑکے یا ایک اینٹیں پاتھنے والے کے بیٹے کو ہمارا سردار بنا دیا۔ یہ

**خدا تعالےٰ کی محبت**

ہی تھی۔ اور اس کی نازل کردہ برکات۔ جن سے ان لوگوں کو ایسی عزت ملی جو دنیا کے بادشاہوں کو بھی نصیب نہیں ہوئی۔ آج انگریز اور جرمن لڑتے ہیں۔ یہ کتنی بڑی بڑی سلطنتیں ہیں۔ مگر یہ دونوں ہی آج بھی اس بڑھئی کے بیٹے کو سرداری کا تاج پہناتے ہیں۔ جرمن کہتے ہیں کہ سچے عیسائی ہم ہیں۔ اور انگریز کہتے ہیں۔ ہم ہیں۔ جرمن عیسائیت سے باغی ہیں آج بھی دیکھ لو اتنی بڑی بڑی حکومتیں جس سے بغاوت کا طعنہ دے کر اپنی اپنی قوموں کو ایک دوسرے کے خلاف اکساتی ہیں۔ وہ وہی

**بڑھئی کا بیٹا**

ہے۔ اور اس سے بغاوت کا طعنہ دے کر اکسانے والے وہ ہیں۔ جن کے پاس ہزاروں طیارے اور بے شمار سامان جنگ ہے۔ مگر اتنے سازو سامان کے باوجود اس بڑھئی کے بیٹے کی مدد کے وہ آج بھی محتاج ہیں۔ کیونکہ خدا تعالےٰ نے اسے اپنا لیا۔ اور کہا کہ آج سے یہ ہمارا اور ہم اس کے کہلائیں گے۔ آج ایک بڑھئی کا لڑکا ہونا اس کے لئے عزتوں کا موجب ہے۔ اگر وہ کسی بادشاہ کا بیٹا ہوتا۔ تو آج اس کی یہ شان ظاہر نہ ہوتی۔ اسی طرح

**ہمارے آقا سید الانبیاء**

محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس غربت کی حالت میں رہے۔ یتیم کی حالت میں آپ پیدا ہوئے۔ اور ابھی چھوٹے ہی تھے۔ کہ آپ کی والدہ بھی گزر گئیں۔

**مکہ کے لوگ**

اپنے بچوں کو باہر دیہات میں دائیوں کے پاس پرورش کے لئے بھیج دیا کرتے تھے۔ تا شہر کی ہوا سے بچہ محفوظ رہے اور دیہات کی کھلی ہوا میں پرورش پاکر تندرست اور مضبوط ہو۔ ان دودھ پلانے والی عورتوں کو بڑے بڑے تحفے ملتے تھے۔ اور جب وہ بچہ کو واپس لاتیں۔ تو

**بڑے بڑے انعام**

ملتے تھے۔ مگر آمنہ کا خاوند فوت ہو چکا تھا۔ اور کوئی جائداد تھی نہیں۔ ایسی عورت سے بچہ کو پرورش کرنے کے نتیجہ میں کسی کو انعام یا تحائف ملنے کی کیا امید ہو سکتی تھی۔ یہی وجہ ہے۔ کہ جہاں دوسرے گھروں میں عورتیں خود جا جا کر بچے حاصل کرنے کی کوشش کرتی تھیں۔ وہاں آمنہ خود ہر ایک سے درخواست کرتی تھیں۔ کہ اس کے بچے کو لے جائے مگر ہر ایک ناک بھوں چڑھا کر چلی جاتی تھی۔

**حلیمہ**

جسے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پرورش کی سعادت نصیب ہوئی۔ خود بھی ایک غریب عورت تھی۔ وہ اگرچہ پہلے تو آپ کو ساتھ لے جانے سے انکار کر کے چلی گئی۔ لیکن بوجہ غریب ہونے کے اسے بھی کوئی اپنا بچہ دینا پسند نہ کرتا تھا۔ کیونکہ دینے والے بھی تو یہ دیکھتے تھے۔ کہ ان کے بچوں کو کھانے پینے کے لئے اچھا مل سکے گا یا نہیں تو جہاں آمنہ کے بچہ کو لینے سے ہر دایہ نے انکار کیا۔ وہاں حلیمہ کو ہر ایک نے اپنا بچہ دینے سے انکار کر دیا اور آخر وہ مجبور ہو کر اس شرم کے مارے کہ اس کی قوم کے لوگ کہیں گے کہ یہ بچہ لینے گئی تھی۔ مگر کسی نے اسے پوچھا تک نہیں۔ پھر لوٹ کر آمنہ کے پاس آئی۔ کہ اچھا مجھے اپنا بچہ دے دو گویا ساری

**دائیوں کا رد کردہ بچہ**

اس دایہ نے لیا۔ جسے سب مکہ والیوں نے رد کر دیا تھا اور اس طرح وہ پیشگوئی پوری ہوئی۔ کہ "جس پتھر کو معماروں نے رد کیا۔ وہی کونے کے سرے کا پتھر ہو گیا۔" (متی باب ۲۱ آیت ۴۲)

**دایہ بھی معمار ہوتی ہے**

کیونکہ وہ بھی بچہ کی پرورش کرتی اور بناتی ہے۔ تو وہ تمام دائیوں کا رد کیا ہوا بچہ حلیمہ کے گھر گیا۔ اور وہ بھی اپنی شرم مٹانے کے لئے اسے لے گئی۔ لیکن ایک دن ایسا آیا۔ کہ اسلامی لشکر نے حلیمہ کی قوم کو تہِ تیغ کیا۔ اور اس کے تمام نوجوان قید کر لئے گئے۔ جس وقت وہ ساری قوم آہ و بکا میں مصروف تھی۔ اس کی شان و شوکت مٹ چکی تھی۔ وہی حلیمہ جو ایک وقت اتنی غریب تھی۔ کہ مکہ کا کوئی شخص اپنا بچہ اسے دینے کے لئے تیار نہ ہوتا تھا۔ اس کی قوم کے بزرگوں نے جن میں ایک آپ کا رضاعی چچا بھی تھا۔ اس کے نام پر

**رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے اپیل**

کی۔ اور عرض کیا۔ کہ ہم نے آپ کا بچپن دیکھا ہے۔ جب آپ دودھ پیتے تھے اور آپ کو اپنی گودیوں میں کھلایا ہے۔ اور اب آپ اس شان کو پہونچ گئے ہیں اب آپ ہم پر رحم کریں۔ خدا تعالےٰ آپ پر رحم کرے گا۔ آپ نے محبت سے انکی طرف دیکھا۔ اور فرمایا۔ کہ

**دو چیزوں میں سے ایک**

چن لو۔ اپنے آدمی یا اپنے مال۔ انہوں نے کہا ہمارے آدمی واپس کر دیئے جائیں۔ آپ نے فرمایا کہ بہت اچھا۔ میرے اور میرے خاندان کے حصہ میں جس قدر قیدی آئے ہیں سب آزاد ہیں۔ باقیوں کے متعلق میں سفارش کرونگا۔ مکہ اور مدینہ کے لوگوں نے خوشی سے قیدی آزاد کر دیئے۔ مگر بعض نو مسلم قبائل نے انکار کیا۔ اس پر آپ نے فرمایا۔ کہ آئندہ غنیمت میں سے فی قیدی چھ اونٹ آپ ادا کریں گے۔ اس پر ان لوگوں نے بھی قیدی چھوڑ دیئے۔ اب دیکھو کیا تو وہ دن تھا۔ کہ حلیمہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنے گھر لے جانا پسند نہ کرتی تھی۔ اور کیا یہ دن کہ اسی کی قوم کے معززین نے اسکی خدمت کا واسطہ دیکر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے رحم کی اپیل کی اور وہ منظور کی گئی۔ اور اس قوم کے سب قیدی آزاد کر دیئے گئے

آج ان واقعات پر تیرہ سو سال گذر چکے ہیں۔ اور عرب پھر تنزل کی طرف چلے گئے ہیں۔ وہ پھر وحشی ہو گئے ہیں۔ اور بدوی بن رہے ہیں۔ مگر آج بھی ان کے دلوں پر محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی حکومت ہے دس بارہ روز ہوئے میں ریڈیو پر خبریں سن رہا تھا۔ آواز کی خرابی کی وجہ سے ایک جگہ سے دوسری جگہ کی طرف سوئی کو رہا تھا۔ کہ جرمنی ریڈیو کی آواز سنائی دی زیا اٹلین تھا یہ نہیں کہہ سکتا) اس کی

## ایک بات سن کر

مجھے حیرت بھی ہوئی۔ ہنسی بھی آئی۔ لطف بھی آیا۔ اور تعجب بھی ہوا۔ اردو میں تقریر ہو رہی تھی۔ مقرر کہہ رہا تھا۔ کہ اے مسلمانو! انگریز تمہارے سخت دشمن ہیں۔ تم لوگوں کو پتہ نہیں۔ کہ انہوں نے تم پہ کتنے مظالم کئے ہیں۔ انہوں نے فلاں اسلامی ملک پہ حملہ کیا۔ فلاں پہ کیا۔ سوڈان پہ بھی حملہ کیا۔ اور اسے فتح کر لیا۔ اور وہاں تمہارے نبی کی قبر پہ گولہ باری کی۔ اور اس ظلم میں جرحل بھی شامل تھا۔ سمالی لینڈ کے مخالف لیڈر کا نام محمدؐ تھا۔ اس سے مقرر نے سمجھا۔ کہ شاید بانی اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قبر وہاں ہے۔ میں نے خیال کیا۔ کہ دیکھو یہ لوگ اسلام اور اس کی تاریخ سے اتنے جاہل ہیں۔ اور دنیا کو دھوکہ یہ دے رہے ہیں۔ کہ یہ اسلام اور مسلمانوں کے بڑے خیر خواہ ہیں۔ مگر دیکھو کس طرح یہ لوگ

## رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت

کو اکسانے کے لئے جھوٹے واقعات بیان کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ جانتے ہیں کہ اس طرح مسلمان طیش میں آجائیں گے۔ پس جو لوگ اللہ تعالےٰ کے ہو جاتے ہیں۔ ان کی عزت کو کوئی نہیں مٹا سکتا۔ ان کا نام لیتے ہی وہ ولولہ اور جوش پیدا ہو جاتا ہے۔ کہ کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔ قرآن کریم نے بتایا ہے۔ کہ کمزور ایمان والا شخص دو کا مقابلہ کر سکتا ہے۔ اور پورے ایمان والا دس کا بلکہ دس سے زیادہ کا بھی۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ نے ہر چیز میں زیادتی رکھی ہے۔ گویا

## ایک ہزار مومن دس ہزار دشمن کے لئے کافی ہے

اور صحابہ پہ تو ایسے وقت بھی آئے ہیں۔ کہ ایک ایک نے ہزار ہزار کا مقابلہ کیا ہے۔ رومیوں کے ساتھ ایک جنگ میں ساٹھ مسلمانوں نے جن میں سے کچھ صحابہ اور کچھ دوسرے تھے۔ ساٹھ ہزار پر حملہ کیا تھا۔

پس دنیا کے سامانوں پر نگاہ نہ کرو۔ مومن کبھی ظاہری سامانوں پر انحصار نہیں رکھتا یہ صحیح ہے۔ کہ اگر کسی کے پاس ایک لٹھ ہے۔ تو وہ بھی کام آسکتا ہے۔ اور اس نے اس پر جو چار یا پانچ آنے خرچ کئے ہیں وہ بھی قوم کی خدمت کی ہے۔ لیکن اگر وہ دعاؤں میں لگا رہے۔ تو وہ ہزار لٹھ اور جمع کر سکتا ہے۔ جو شخص ظاہری لٹھ رکھتا ہے۔ اس نے غلطی نہیں کی۔ کیونکہ ایک ہزار ایک۔ ایک ہزار سے زیادہ ہی ہے۔ اس لئے وہ بھی ثواب کا مستحق ہے۔ مگر

## اصل اور حقیقی لٹھ

جس سے ہم مقابلہ کر سکتے ہیں۔ دعا ہی ہے گذشتہ خطبہ میں میں نے بیان کیا تھا۔ کہ دعا کا ایک پہلو یہ ہے۔ کہ اضطرار کے ساتھ دعا کی جائے۔ آج میں اس کا دوسرا پہلو بیان کرنا چاہتا تھا۔ مگر اب تین بج گئے ہیں۔ اس لئے کسی اگلے جمعہ میں اسے بیان کر دوں گا۔ اور اس وقت صرف

## اس نصیحت پر اکتفا

کرتا ہوں۔ کہ بے شک جو دنیوی سامان کر سکتے ہو اپنی حفاظت کے لئے کرو۔ مگر اس بات کو یاد رکھو۔ کہ اصل چیز ایمان ہے۔ اپنے اندر ایک تغیر پیدا کرو۔ قرآن کریم کی تلاوت باقاعدہ کرو اور صحابہ کرامؓ کی قربانیوں کے واقعات بار بار سامنے لاتے رہو۔ قرآن کریم کے درس کا باقاعدہ انتظام کرو۔ اور

## صحابہ کرامؓ کی ابتدائی تاریخ کے واقعات

کا بھی درس جاری کرو۔ تا ان کی قربانیاں ہر وقت سامنے آتی رہیں۔ ذکر حبیبؑ سے بھی حبیب کے ساتھ محبت میں تازگی پیدا ہوتی ہے۔ انفرادی دعائیں بھی کرو۔ اور اجتماعی بھی۔ ہر مسجد میں روزانہ مغرب یا کسی اور نماز کی آخری رکعت میں سب مل کر دعائیں کریں۔ تا اللہ تعالےٰ بیرونی اور اندرونی فتنوں سے محفوظ رکھے۔ اور ہمیں فتنوں کے مقابلہ کے لئے ایمان اور طاقت عطا کرے۔ تا کسی نازک وقت میں ہم اپنے ایمان کا ویسا ہی ثبوت پیش کر سکیں۔ جیسا پہلے انبیاء کی جماعتوں نے کیا۔ اور دنیا یہ نہ کہے۔ کہ وقت آنے پہ یہ قوم کچا دھاگا ثابت ہوئی۔ العیاذ باللہ استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ؁

## تحریک جدید سال ہشتم کے وعدے پورے کرنیوالوں کی شاندار فہرست

آج کے "اخبار الفضل" میں سال ہشتم کے وعدے پورے کرنے والے احباب کی قابل تعریف فہرست شائع ہو رہی ہے۔ بقیہ حصہ انشاء اللہ تعالےٰ اگلے اخبار میں شائع ہوگا یہ بات قابل اظہار ہے۔ کہ اس سال زمیندار احباب نے بھی ۳۱ مارچ تک وعدوں کے پورا کرنے میں خاص جدوجہد کی۔ اگرچہ ان کو ۳۱ جولائی تک ادائیگی کرنا سابقون میں شامل کر دیتا ہے۔ کیونکہ ان کی فصل اسی وقت نکلتی ہے۔ مگر ان کے ایمان نے کہا۔ کہ تنگی کرنا منظور اپنے ذاتی اخراجات کا روک دینا قبول۔ لیکن امام کے ارشاد کی تعمیل سب سے مقدم اور ضروری ہے چنانچہ زمیندار احباب نے خاص رقوم ادا کی ہیں۔ جیسا کہ فہرست پڑھنے سے واضح ہے۔

کئی زمیندار احباب کی طرف سے اطلاع آئی ہے۔ وہ اس کوشش میں ہیں۔ کہ ۳۱ مئی تک اپنے وعدوں کو پورا کریں۔ اور کئی شہری جماعتیں بھی اطلاع دے رہی ہیں۔ کہ یہ کوشش کی جارہی ہے کہ ۳۱ مئی تک چندہ ادا کر دیا جائے۔ کیونکہ تحریک جدید نے ۳۱ مئی کے بعد اُس "مرکزی تبلیغی فنڈ" کی قسط ادا کرنا ہے۔ جس میں حصہ لینے والے اللہ تعالےٰ کے حضور یقیناً یقیناً قیامت تک ثواب لیتے رہیں گے۔ پس زمیندار احباب اور شہری جماعتیں آج سے ہی کوشش کریں کہ ان کا چندہ تحریک جدید سال ہشتم ۳۱ مئی سے پہلے مرکز میں داخل ہو جائے۔ کارکنوں کو بھی ابھی سے کام کرنا چاہیے۔ تا وقت پہ ادا کر سکیں؁

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید



## ذلت و عزت

محور عالم ایک خوفناک گردش میں ہے۔ نہیں معلوم کہ کس وقت اس چکر میں اعلیٰ ادنی اور ادنی اعلےٰ ہو جائے۔ عزت و ذلت کا وہ معیار جسے دنیا نے معیار قرار دیا تھا۔ آج غلط ثابت ہو رہا ہے۔ اب عزت اور ذلت کا معیار پہلے سے مختلف ہوگا۔ پس کیوں نہ ہم خدا تعالیٰ کے مقرر کردہ معیار کو ہی صحیح جانیں۔ اور اس پہ عمل پیرا ہوں۔ ہم ہاتھ سے کام کرنے کی عادت پیدا کریں

اس ذلت سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ جو خدا کے نزدیک ذلت ہے۔ اور اُس عزت کو پا سکتے ہیں۔ جو اس کے نزدیک عزت ہے۔ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا خدا کے ہاں جو معزز ہے۔ فی الواقعہ وہی معزز ہے۔ خواہ ظاہر میں اس کے ہاتھ میں کدال اور سر پر ٹوکری ہو۔ پر وہ جو خدا کے نزدیک ذلیل ہے درحقیقت ذلیل وہی ہے۔ خواہ اس کا سر جواہرات سے مرصّع۔ تاج سے مزین ہو۔ اور دنیا اسے معزز ترین قرار دیتی ہو۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ فرماتے ہیں۔

"پس ہاتھ سے کام کرنے کو جب میں کہتا ہوں۔ تو اس کے معنی یہ ہیں۔ کہ وہ کام جن کو دنیا میں عام طور پر بُرا سمجھا جاتا ہے ان کو بھی کرنے کی عادت ڈالی جائے۔ مثلاً مٹی ڈھونا۔ یا ٹوکری اُٹھانا۔ یا کہی چلانا"

"جب تک ہم یہ احساس نہ مٹا دیں۔ کہ بعض کام ذلیل ہیں۔ اور ان کو کرنا ہتک ہے۔ . . . . اُس وقت تک ہم دنیا سے غلامی کو نہیں مٹا سکتے"

(خطبہ جمعہ ۱۷ مارچ ۱۹۳۹ء)

اور اس عادت کو ہم وقارِ عمل کے ذریعہ اپنے آپ میں پیدا کرتے ہیں۔ پس وقارِ عمل کو رواج دینا خدائی عزت کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنا ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ احباب جماعت سے عموماً اور مجالس متعلقہ سے خصوصاً توقع رکھتی ہے۔ کہ وہ حالات زمانہ کی نزاکت کے پیش نظر بہت جلد اپنے آپ میں یہ تبدیلی پیدا کریں گے۔ اور ہاتھ سے کام کرنے کو اپنی عادت بنا لیں گے۔ تا ہم خدائی عزت کے وارث ہوں۔ خواہ دنیا ہمیں ذلیل ہی قرار دے۔ اور ہمیں پرواہ بھی کیا ہے۔ دنیا کی عزت کی۔ اور خوف ہی کیا ہے۔ دنیا کی ذلت کا جبکہ ہم خدا کے اور خدا ہمارا ہے۔

اے خدا! تو ہم سب کو اصلی اور حقیقی عزت عطا فرمائیو۔ آمین

خاکسار ناصر احمد مہتمم شعبہ وقارِ عمل
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

## اعلان نکاح

بتاریخ ۱۳ اپریل ۱۹۴۲ء بعد نماز عصر مسجد مبارک میں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مولوی محمد سعید صاحب انصاری مولوی فاضل پسر مولوی محمد اعظم صاحب انصاری مرحوم (قادیان) کا نکاح مسماۃ محمودہ بیگم بنت منشی محمد عالم صاحب مرحوم کے ساتھ مبلغ پانصد روپیہ مہر پر پڑھا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

(خاکسار محمد عبداللہ عفی عنہ بوتالوی محلہ دارالبرکات قادیان)

# تحریک جدید سال ہشتم کے وعدے ۳۱ مارچ تک پورے کرنیوالے مجاہدین کی شاندار پہلی فہرست

۱۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور سابقون میں آنیوالے مخلصین کی پہلی فہرست دعا کیلئے پیش کرنے کے بعد شائع کی جا رہی ہے۔

۲۔ واضح رہے کہ تحریک جدید کے مجاہدوں کی فہرست اس سال انشاء اللہ تعالیٰ جماعت وار شائع ہوگی۔ تا کارکنان اور دوسرے احباب کو معلوم ہوتا رہے کہ ان کی جماعت کے کتنے دوستوں نے ادا کر دیا اور کتنے کا ابھی واجب الادا ہے۔ اور تا کہ کارکنان اور افراد ادائیگی میں خاص توجہ کریں۔

۳۔ تحریک جدید کے پانچہزاری سپاہیوں کو معلوم ہوگا۔ کہ ۳۱ مئی کے بعد تحریک جدید کے اس "مرکزی تبلیغی فنڈ" کی قسط ادا کی جاتی ہے۔ جس کی نسبت حضور فرما چکے ہیں کہ "اس فنڈ کے قیام میں جن لوگوں کا حصہ ہوگا۔ یقیناً ان سب کو اللہ تعالیٰ قیامت تک ثواب عطا فرماتا رہے گا"۔

۴۔ پس وہ مجاہدین جو کسی معذوری سے پہلی فہرست میں نہیں آسکے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور پہلی فہرست میں ہی آجائینگے۔ بشرطیکہ اب سستی سے کام نہ لیں۔ اور انتہائی کوشش کر کے ۳۱ مئی تک اپنا وعدہ مرکز میں داخل کر دیں۔

## جماعت احمدیہ قادیان دارالامان

### خاندان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

- سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ ۲۶۱۰/
- سیدہ امۃ الحکیم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ ۱۰/
- سیدہ امۃ الباسط صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ ۸/
- حضرت مرزا بشیر احمد صاحب
- سیدہ امۃ العزیز صاحبہ " ۴۶/
- صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب ۲۱/
- صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ۵۰/
- سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ ۶۰/
- سیدہ طاہرہ بیگم صاحبہ صدیقہ " ۵۰/
- ڈاکٹر کیپٹن تقی الدین احمد صاحب لاہور ۲۵۰/
- شیخ کظیم الرحمن صاحب کارکنان صدر انجمن ۶/
- قریشی رشید احمد صاحب سمندر پار ۴۶/
- مولوی غلام رسول صاحب راجیکی ۴۷/
- مولوی عبد الواحد صاحب معہ اہلیہ مبلغ ۴۷/
- " غلام احمد صاحب فرخ معہ والدہ مرحومہ ۳۱/
- " عبد الغفور صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ۵۷/
- " دل محمد صاحب " ۲۶/
- " عبد العزیز صاحب مبلغ بیٹ ۲۶/۸
- " محمد احمد صاحب سیالکوٹی " ۷/
- چوہدری عبد الرحیم صاحب پسر حضرت مولوی شیر علی صاحب ۷/
- میاں نور الدین صاحب معہ اہلیہ تالیف و تصنیف ۷/
- خانصاحب منشی برکت علی صاحب معہ اہلیہ بیت المال ۲۶/
- سید محمد اسمعیل صاحب معہ اہلیہ آڈیٹر " ۴۰/
- مولوی ظفر الاسلام صاحب انسپکٹر ۶/
- چوہدری نعیم احمد صاحب " ۲۶/
- مولوی محمد عبد العزیز صاحب " ۲۰/۱۳
- منشی محمد فیروز الدین صاحب " ۹/
- میاں محمد اسمٰعیل صاحب فیروزپوری ۱۳/
- مرزا محمد شفیع صاحب معہ اہل و عیال محاسب ۸۰/

---

- سید محمد ہاشم صاحب دفتر محاسب ۳۹/۷
- چوہدری نور احمد خاں صاحب ۸/
- میاں سراج دین صاحب مؤذن ۵/۴
- ڈاکٹر محمد احمد صاحب ۲۰/
- زینب اہلیہ ڈاکٹر غلام حیدر صاحب ۱۷/
- ظفر نور صاحبہ نرس نور ہسپتال ۷/
- منشی اسرار اللہ خانصاحب دفتر مقبرہ بہشتی ۹/۸
- چوہدری سلطان محمد صاحب معہ اہلیہ دفتر ایم ایم ۲۶/
- محمد مسعود احمد صاحب امرتسری ۵/۷
- ماسٹر عبد العزیز صاحب ہائی سکول ۱۸/۴
- ماسٹر قمر الدین صاحب " ۱۰/
- مولوی عبد الاحد صاحب " ۵/
- ماسٹر عبد الکریم صاحب " ۵/۴
- ماسٹر محبوب عالم صاحب خالد " ۳۳/
- ملک غلام فرید صاحب ایم اے نصرت گرلز سکول ۶۴/
- استانی ربیعہ خانم صاحبہ " ۵/۸
- " منظور فاطمہ صاحبہ " ۵/۸
- " فاطمہ بیگم صاحبہ " ۴۱/
- ماسٹر محمد طفیل خانصاحب مدرسہ احمدیہ ۱۳/
- مولوی محمد جی صاحب " ۵/
- ماسٹر غلام حیدر صاحب " ۲۵/
- مولوی عبد الرحمن صاحب جلشر " ۹/
- منشی عطاء الرحمن صاحب " ۵/۷
- مولوی عبد الرحمن صاحب فاضل " ۱۳/
- ماسٹر نذیر حسین صاحب معہ اہلیہ " ۱۱/۱۴
- پروفیسر عبد اللہ ناصر الدین صاحب جامعہ احمدیہ ۵/
- مولوی ارجمند خاں صاحب " ۱۱/
- ملک صلاح الدین صاحب معہ والدہ ہمشیرہ ۱۶/۱۴
- چوہدری برکت علی خانصاحب تحریک جدید
- فنانشل سیکرٹری ۵۴/
- فاطمہ بیگم اہلیہ " ۶/
- چوہدری محمد اسمعیل صاحب خالد ۱۵/

---

- چوہدری بدر سلطان صاحب واقف ۱۱/
- میاں محمد ابراہیم صاحب کانپوری ۱۲/۵
- قاضی عبد الرشید صاحب ۶/۱۲
- مولوی عبد اللطیف صاحب ۴۰/
- مولوی محمد احمد صاحب معہ اہلیہ ۲۱/
- " محمد الدین صاحب ۲۵/
- چوہدری مشتاق احمد صاحب معہ اہلیہ ۳۵/
- مولوی خلیل احمد صاحب ناصر ۲۵/
- چوہدری عبد اللطیف صاحب ۱۶/
- " ملک عطاء الرحمن صاحب مجاہد تحریک جدید ۱۸/
- چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر معہ والدین ۲۷/
- " مبارک علی صاحب محلہ دارالرحمت ۸/
- " حسن الدین صاحب " ۵/۱۰
- صوفی غلام محمد صاحب بالرشیس ۶۰/
- سید ولایت شاہ صاحب " ۱۰/۸
- ڈاکٹر محمد بخش صاحب " ۱۱/
- منشی غلام حیدر صاحب پٹولی ۳۴/
- ماسٹر خلیل الرحمن صاحب " ۵/۴
- صوفی علی محمد صاحب " ۵/۷
- میاں خیر الدین صاحب سیکھوانی " ۲۰/
- " مولا بخش صاحب " ۵/۶
- چوہدری کریم الدین صاحب " ۱۰/۸
- ماسٹر مامون خانصاحب " ۵/
- شیخ نیاز محمد صاحب معہ اہلیہ و الدین معہ پسر ۱۳۴/
- ڈاکٹر رحیم بخش صاحب دارالرحمت ۵۰/
- ملک نادر خاں صاحب " ۶/۱۲
- حافظ محمد اسحٰق صاحب " ۱۲/۸
- شیخ بشیر احمد صاحب سکھری ۱۵/
- مولوی غلام احمد صاحب بدوملہی معہ ہمردو اہلیہ ۶۳/
- چوہدری اللہ بخش صاحب امرتسری ۵/۴
- مولوی مقبول احمد صاحب ۵/۸

---

- محمد عثمان صاحب دارالرحمت ۶۰/
- " عبد اللطیف صاحب " ۶/
- بابو غلام حیدر صاحب " ۷/
- حیات محمد خانصاحب " ۵/
- حکیم محمد عالم صاحب " ۵/۲
- قاضی محمد عبد اللہ صاحب " ۱۲۸/۸
- بابو محمد رشید خانصاحب معہ ہمردو اہلیہ ۱۳۲/
- صوبیدار محمد عبد اللہ صاحب مرحوم ۱۲۰/
- مرزا محمد خانصاحب سردیر ۶۰/
- مولوی امام الدین صاحب مرحوم ۲۰/۱۴
- شیخ احمد اللہ صاحب ۵/۷
- قریشی محمد مطیع اللہ صاحب ۱۰/۷
- " محمد سمیع اللہ صاحب مرحوم ۵/۷
- میاں خیر الدین صاحب سراج ۶/۱۵
- شیخ غلام قادر صاحب ۵/۴
- ماسٹر محمد نذیر خانصاحب جنرل سروس ۵۰/
- بابو غلام حسین صاحب چاہلوی ۲۲/
- شرافت احمد صاحب دارالعلوم ۵/
- والدہ صاحبہ بشارت احمد صاحب " ۹/
- امانت احمد صاحب " ۵/
- چوہدری ثناء اللہ صاحب " ۶/
- " محمد شریف صاحب معہ اہلیہ ۱۱/۸
- " محمد نذیر صاحب " ۱۱/۸
- میاں علی گوہر صاحب ۵/۹
- منشی عبد الحق صاحب کاتب ۸/
- سید اسلام صاحب پٹھان ۱۱/
- حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب ۲۵۲/
- سید صادق علی صاحب معہ اہل و عیال ۱۸۹/۹
- بھائی غلام قادر صاحب سیالکوٹی ۲۱/
- مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۳۸/
- محمد اسحٰق صاحب سیالکوٹی ۳۵/
- بابو عطا محمد صاحب معہ اہلیہ ۱۷/۱۱
- حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی ۹/۱
- بابا شیر محمد صاحب ۸/۸
- مرزا مہتاب بیگ صاحب ۱۲/۸
- محمد انعام اللہ صاحب ۱۰/
- مستری ابراہیم صاحب بھٹہ والا ۵/۷
- ماسٹر نور الٰہی صاحب دارالفضل ۱۲/
- شیخ محمد حسین صاحب " ۲۲/
- ڈاکٹر محمد الدین صاحب " ۷/
- مرزا قدرت اللہ صاحب " ۱۱/
- چوہدری غلام حسین صاحب سفید پوش ۱۳۵/
- میاں عبد الرزاق صاحب ۱۶/
- چوہدری محمد بوٹا صاحب ۶/

---

- بابو سراج دین صاحب ۳۲۷/
- میاں اللہ رحم صاحب ۵/۸
- مستری مہر الدین صاحب ۱۲/۴
- مستری دوست محمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ۳۷/۴
- شیخ عبد العزیز صاحب ۷/
- قریشی مسعود احمد صاحب ۶/
- حافظ محمد ابراہیم صاحب ۵/۸
- منشی غلام محمد صاحب پنشنر ۱۲/۸
- سردار نذر حسین صاحب ۵/۷
- شیر محمد صاحب چک وہٹ ۵/۷
- سید محمد حسین شاہ صاحب سکرٹری امانت ۲۰/
- ڈاکٹر لفٹیننٹ محمد جی صاحب ۱۰۰/
- حکیم عبد العزیز خانصاحب ۲۹/
- ملک نصر اللہ صاحب افریقی ۵۰/
- ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب معہ اہلیہ ۳۸/۴
- میر احمد صاحب مؤذن ۸/۱۲
- حبیب احمد صاحب افغان ۵/۸
- مولوی محمد الدین صاحب پنشنر ہیڈ ماسٹر ۱۵/
- " احمد الدین صاحب پسر " ۱۰/
- ملک محمد صادق صاحب ۵/۸
- سید محمد سرور شاہ صاحب ایم اے ۷/۸
- منشی محمد الدین صاحب دارالبرکات ۶/۸
- میاں احمد الدین صاحب " ۵/۵
- مستری فضل حق و عبد الغنی صاحب ۱۵/
- منشی محمد عبد اللہ صاحب سیالکوٹی ۱۴/
- حاجی محمد اسمٰعیل صاحب ۲۵/۸
- میاں محمد الدین صاحب کشمیری ۵/۲
- ملک ممتاز احمد خانصاحب ۷/
- بابو عطاء اللہ صاحب ۵/۷
- مستری رشید احمد صاحب ۱۱/
- میاں دین محمد صاحب دھوبی ۵/
- نور محمد صاحب میک ورکس ۵/

### دارالانوار

- چوہدری نور احمد صاحب سنوری معہ اہلیہ ۱۹/۲
- پائیلیٹ محمد لطیف صاحب ۵۰/
- سیدہ بیگم صاحبہ بیگم ملک عمر علی صاحب ۵۰/
- کرنل محمد عطاء اللہ صاحب معہ بیگم صاحبہ ۳۸۱/
- طیبہ خاتون صاحبہ بنت خان بہادر
- ابو الہاشم صاحب ۵/۲
- سلطان محمود احمد صاحب ۳۵/
- سید علی صاحب ۷/
- احمد علی صاحب اسلم کارکن الفضل ۵/۸
- بابو محمد حسن صاحب پنشنر معہ اہلیہ پسر دارالشکر ۲۹/۴

---

- میاں محمد الدین صاحب واصلباقی نویس معہ اہلیہ مسجد مبارک ۴۰/۸
- بھائی شیر محمد صاحب ۱۰/۴
- منشی مدد خاں صاحب معہ اہلیہ ۱۵/
- عبد الاحد صاحب افغان ۶/۴
- پیر منظور احمد صاحب ۳۱/
- مرزا جلال الدین صاحب مرحوم ۵/۸
- مرزا محمد اشرف صاحب ۱۲/
- چراغ بی بی صاحبہ اہلیہ " ۷/۸
- مظفر بیگم صاحبہ ہمشیرہ " ۷/۸
- منظور احمد صاحب بھانجہ مرزا محمد یعقوب ۵/۸
- مرزا محمد یعقوب صاحب ۱۴/
- فضل الدین صاحب عرف
- عبد اللہ صاحب ۵/۲/۶
- بابا حسن محمد صاحب واعظ ۵/
- حضرت مفتی محمد صادق صاحب ۱۱۱/
- منشی عبد العزیز صاحب پٹواری ۱۸۰/
- ڈاکٹر غلام غوث صاحب ۵/۶
- حکیم عبد الرحمن صاحب ۵/۴
- چوہدری ہدایت خانصاحب دریانی ۵/۴
- ابو اکمل صاحب مرحوم ۵/
- میاں مولا بخش صاحب ۶/۹
- مولوی حکیم قطب الدین صاحب ۶/۱۳/۳
- اللہ بخش صاحب امرتسری ۶/۸
- حافظ عنایت اللہ صاحب ۵/۷
- قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل ۹/۸
- منشی جان محمد صاحب مسجد اقصیٰ ۶/
- قریشی محمد عبد اللہ صاحب " ۷/
- خوشی محمد صاحب مسجد فضل ۵/۱
- چوہدری خدا بخش صاحب دارالفتوح ۶/
- عبد الرحیم صاحب سوڈا واٹر فیکٹری " ۸/
- غلام احمد صاحب بشیر " ۶/
- عزیز احمد صاحب " ۶/
- مستری عبد الحمید صاحب ۱۰/۸
- غلام رسول صاحب معمار ۶/
- نواب محمد الدین صاحب دارالسعة ۱۴۰/
- ملک احمد صاحب ڈرائیور " ۳۶/
- حکیم احمد الدین صاحب ۵/۸
- منشی سکندر علی صاحب جینی بانگر ۱۳/
- حکیم ناظر حسین صاحب " ۵/۴
- والدہ صاحبہ و اہلیہ صاحبہ بابو محمد جمیل صاحب

### ننگل باغباناں

- ۱۲/
- میاں دین محمد صاحب " ۵/۴

مولوی صدر الدین صاحب قادر آباد ۵/۶

## لجنہ اماء اللہ قادیان

نور بی بی صاحبہ محلہ دار الرحمت قادیان ۲۵/-
طالع بی بی اہلیہ میاں حسن دین صاحب ۵/۸
مہر بی بی اہلیہ منشی عبد الحق صاحب گرداور ۲/-
وزیر بیگم اہلیہ میاں علی احمد صاحب جگیڈار کلرک ۴/-
بی بی صاحبہ اہلیہ بابو فضل الٰہی صاحب ۱/-
سردار بیگم اہلیہ شیخ مختار نبی صاحب ۵/۸
عائشہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب مرحوم ۵/-
والدہ صاحبہ مولوی جلال الدین صاحب شمس ۵/-
اہلیہ صاحبہ ۵/۸
امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ میرزا محمد اکرام صاحب ۵/-
برکت بی بی اہلیہ شیخ محمد اکرام صاحب ڈاکخانہ ۵/-
اہلیہ صاحبہ کلاں چوہدری صادق علی صاحب مرحوم ۱۳/۸
سکینہ خانم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد شفیع صاحب ۶/-
آمنہ بی بی صاحبہ عرف چیچی صاحبہ ۵/۳/۶
سیدہ خورشیدہ بیگم صاحبہ بنت حافظ عبد المجید صاحب مرحوم ۵/۷
اہلیہ صاحبہ بابو اکبر علی صاحب محلہ دار العلوم
بابو عبد الحمید صاحب شملوی ۵/۸
امۃ اللہ صاحبہ اہلیہ بابو عبد المجید صاحب عاجز ۵/۲
بشیرہ بیگم صاحبہ اہلیہ کیپٹن عطاء اللہ صاحب ۵/۶
والدہ حافظ عزیز احمد صاحب ۸/۸
بیگم ثروت صاحبہ انعام اللہ ۶/-
اہلیہ صاحبہ چوہدری عبد الرحمن صاحب رانجھا دار العلوم ۶/-
والدہ مرحومہ قاضی عبد الرحمن صاحب نائب ناظر اعلیٰ ۶/-
خدیجہ بنت مولوی شیر علی صاحب ۶/-
اہلیہ بابو محمد ابراہیم صاحب S.P.M ۵/۶
والدہ صاحبہ چوہدری ولی محمد صاحب ۱۰/-
حمیدہ بیگم بنت بابو اکبر علی صاحب ۵/-
صفیہ بنت چوہدری ولی محمد صاحب ۶/-
رقیہ بیگم بنت ... ۶/-
اہلیہ صاحبہ خواجہ غلام نبی صاحب چکوال دار الفضل ۵/۸
بیگم بی بی صاحبہ اہلیہ شمس الدین صاحب ۵/-
وزیر بیگم اہلیہ حکیم دین محمد صاحب ۱/-
اہلیہ صاحبہ ملک صلاح الدین صاحب ایم۔اے ۸/۴

اہلیہ صاحبہ ملک نور الدین صاحب مرحوم ۸/۸
اہلیہ صاحبہ مرزا قدرت اللہ صاحب ۱۰/۱۰
اہلیہ صاحبہ ملک نصر اللہ صاحب افریقی دار الفضل ۱/۶
اہلیہ صاحبہ ملک حسن محمد صاحب ۵/۱۰
والدہ صاحبہ ماسٹر نذیر خان صاحب ۵/۵
اہلیہ صاحبہ مولوی محمد یعقوب صاحب ایڈیٹر الفضل ۷/-
والدہ صاحبہ مولوی عبد الغفور صاحب مرحوم جمونی ۶/-
والدین و بچگان مرحوم والدہ ۲۰/-
عارفہ بیگم صاحبہ اہلیہ سردار کرم داد خان صاحب ۷/-
غلام فاطمہ اہلیہ ملک عبد العزیز صاحب چکوال ۵/۷
حمیدہ بیگم بنت محمد بخش صاحب تاجر
مریم بیگم صاحبہ اہلیہ حاجی محمد اسمٰعیل صاحب دار البرکات ۵/۲
والدہ مسعود احمد صاحب انسپکٹر ۲/۸
ہمشیرہ صاحبہ ۱۰/۱۲
والدہ صاحبہ حافظ فیض اللہ صاحب صاحب مسجد مبارک ۱۰/۵
والدہ صاحبہ چوہدری محمد شفیع صاحب اور سیر ۸/۸
استانی مریم صاحبہ اہلیہ حافظ روشن علی صاحب مرحوم ۵۵/-
اہلیہ صاحبہ سید ناصر شاہ صاحب ۵/۵
صوباں اہلیہ مستری قطب الدین صاحب مرحوم ۵/۵
اہلیہ صاحبہ مرزا عبد اللطیف ۶/-
تاجو خوشدامن صاحبہ عبد اللہ خان پٹھان ۵/۲
امۃ الرحمن رقیہ بیگم صاحبہ بنت محمد یامین تاجر کتب ۵/-
سکینہ بنت بٹواری عبد العزیز ۱/-
بھابی زینب صاحبہ ۷/-
پیر مظہر قیوم صاحب مرحوم ۶/۱۲
اہلیہ صاحبہ کلاں خانصاحب فرزند علی صاحب ۱۵/۱۲
اہلیہ محبوب عالم صاحب ... ۵/۱۲
سردار النساء صاحبہ ۱۰/۸
اہلیہ صاحبہ مرزا محمد حسین صاحب آف آرڈیننس ۵/۷

اہلیہ صاحبہ ملک فضل حسین صاحب مرحوم ۵/-
سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ نور الدین صاحب دار الفتوح ۱/-
آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبد الرحیم صاحب سوڈا واٹر فیکٹری ۶/۸
حاکم بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری خدا بخش صاحب ۶/-
اہلیہ صاحبہ قاری محمد یسین صاحب دار السعتہ ۵/۷
رمضان بی بی صاحبہ ننگل باغباناں ۱/۴
ریشم بی بی صاحبہ والدہ ۲۰/-
... بیگم صاحبہ اہلیہ بابو مولا بخش صاحب ۵/۲
اہلیہ قاضی عبد المجید صاحب دار الانوار ۱۰/-
شیخ عبد القیوم خانصاحب بٹالہ ۵/۸
محمد عبد الرشید صاحب ۱۰/۸
خانصاحب چوہدری امیر بخش صاحب ۱۲/-
بابو ظہیر محمد خان صاحب ۲۰/-
چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب اور سیر ونجواں ۶۵/-
چوہدری غلام حسین صاحب اوجلہ ۱/۴
فتح محمد صاحب نمبردار ۲/۸
فضل احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ گورداسپور ننگل ۲۵/۴
بشیر احمد خانصاحب گورداسپور ۸/-
ڈاکٹر علی گوہر صاحب لبر اوال ۲/-
چوہدری عطا محمد صاحب ۲/-
چوہدری حمید اللہ صاحب
دولت پور پٹھانکوٹ ۳۳/۶
چوہدری نذیر احمد صاحب ۶۵/-
اہلیہ صاحبہ چوہدری غلام احمد صاحب ۱/۱
والدہ صاحبہ چوہدری ناصر احمد صاحب ۱/۲
چوہدری غلام محمد صاحب ۶/۸
چوہدری علی اصغر صاحب ۶/۳
والدہ صاحبہ چوہدری نذیر احمد صاحب ۱/۶
قاضی عبد الحمید صاحب اسلم ۴۳/۸
حسین بی بی صاحبہ ۱/۶
اقبال بیگم صاحبہ ۵/۴
چوہدری ناصر احمد صاحب
مولوی شیر محمد صاحب تلونڈی جھنگلاں ۵/۲
چوہدری ابراہیم صاحب ۵/۲
شاہ محمد صاحب ۵/۴
میر احمد صاحب ۶/۵

ماسٹر برکت علی صاحب ۱۰/-
چوہدری نذیر احمد صاحب ۶/-
شیخ علی گوہر صاحب رحیم آباد ۱۳/۹
خورشید بیگم صاحبہ ۵/-
حسین بی بی صاحبہ ۵/-
مقبول بیگم صاحبہ ۵/-
چوہدری حکم دین صاحب دیالگڑھ ۷/-
مبارک علی صاحب ۶/-
میاں محمد بخش صاحب قلعہ لال سنگھ ۲/۸
عبد الحق وعبد الرحمن ۱/۵
میاں میراں بخش صاحب ۱/۵
علی محمد صاحب ۱/۵
نور احمد و نواب ۱/۵
محمد الدین و فضل حق صاحب ۱/۵
میاں عبد العزیز صاحب ۱/۵
رحمت اللہ صاحب چیچی ۶/-
چوہدری مولا داد خانصاحب راجور ۵/۸
میاں رحمت اللہ صاحب ڈیرہ بابا نانک ۱/۴
مستری مہر الدین صاحب ۴۱/۱۲
فیض دستگیر صاحب دیوانی وال ۱/۸
نور محمد صاحب مسانیاں ۵/۷
چوہدری جان محمد صاحب بھینی میلواں ۱۳/-
منشی محمد طفیل صاحب جاگووال ۱۳/-
شیخ محمد صاحب ڈیریانوالہ ۵/۶
غوث محمد صاحب ہرسیاں ۵/۷

## افراد

میاں صمت اللہ صاحب مرحوم علی وال ۵/۴
مستری غلام حسین صاحب ہرووال ۲/-
عبد الرشید صاحب بھٹی بٹالہ ۱/-
بابو برکت اللہ صاحب در جموں ۱/-
چوہدری شاہ نواز صاحب بجوال ۲/-
محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم بگول ۶/۸
قاضی کریم اللہ صاحب فیض اللہ چک ۱/-
عظیم الدین صاحب ۱/-
حکیم فتح محمد صاحب ۱/۶
حاکم بی بی صاحبہ پیروشاہ ۵/-
عاشق محمد خانصاحب بھاگووال ۵/۴
میاں عبد المجید صاحب چھچھیالہ ۷/-
ناظر الدین صاحب بگول ۶/۸
چوہدری محمد طفیل صاحب بھیکو والی ۵/۲
بشیر احمد صاحب دھاریوال ۲/-
منشی رحمت اللہ صاحب معہ اہلیہ نبی پور ۱۰/-

حکیم شوق محمد صاحب یمین کرال ۵/۱۲
اللہ دتا صاحب پیروشاہ ۵/-
چوہدری فتح محمد صاحب کانگڑہ ۶/-
چوہدری اللہ دتا صاحب سیالکوٹ ۴۰/-
سید جیون شاہ صاحب ۵/۸
مہر سراج دین صاحب ۷/-
حاجی شیر خان صاحب ۶/-
حاجی عبد العظیم خان صاحب ۱۲/۶
میاں عمر الدین صاحب ولد منصب دار ۱۴/-
مہر عمر الدین صاحب ولد دولو ۵/۸
بابو گلاب خان صاحب ۳۱/۱۲
شیخ مہر الدین صاحب ۱۰/۴
میاں محمد شفیع صاحب ٹکس مکیر ۱۶/-
صوفی محمد الدین صاحب ۷/-
مہر محمد علی صاحب ۵/۴
مستری محمد یعقوب صاحب ۳۵/-
شیخ محمد اکبر صاحب قریشی ۱۷/۸
نیاز بیگم صاحبہ ۵/-
مہر غلام حسن صاحب ۵۵/۴
مہر بشیر احمد صاحب ۸/-
برکت بی بی صاحبہ اہلیہ گلاب خان ۵/-
رحمت بی بی صاحبہ اہلیہ صوفی محمد الدین ۶/-
بابو رحمت اللہ صاحب ۱۶/۸
اہلیہ صاحبہ ۳۱/۱۲
والدہ صاحبہ ۳۱/۱۲
والدین میاں محمد شفیع صاحب ٹکس مکیر ۱۳/-
مریم بیگم صاحبہ اہلیہ بشیر احمد صاحب ۹/-
سردار بیگم صاحبہ اہلیہ سراج دین صاحب ۵/۸
چوہدری محمد حسین صاحب ۶/-
بابو محمد شفیع صاحب ۵۵/-
طارق احمد صاحب ۵/۲
مبارکہ بیگم صاحبہ بنت غلام حسین ۵/۲
مہر امام الدین صاحب ۶/۷
سیدہ نذیر بیگم صاحبہ ۱۰/-
سیدہ فضیلت صاحبہ ۲۰/-
میر عبد السلام صاحب ۳۰/-
امۃ السلام صاحبہ ۵/-
قمر السلام صاحب ۵/-
تنویر السلام صاحب ۵/-
سیدہ عصمت صاحبہ ۳۰/-
سیدہ شوکت صاحبہ ۶/-
زینب اہلیہ محمد عبد اللہ صاحب ۱۵/-

سکینہ اہلیہ کریم بخش صاحب ۳۰/-
منجانب نبی کریم ﷺ وحضرت مسیح موعود علیہ السلام ۸/-
منجانب والدین ۸/-
سیدہ رفعت صاحبہ ۱۰/-
استانی حمیدہ بیگم صاحبہ ۱۳/-
بلقیس بیگم صاحبہ ۱۴/-
بیگم عبد العزیز صاحب ۱۶/-
صدیقہ شاہد صاحب ۳۱/۸
نواب اہلیہ فضل الٰہی صاحب ۵/۷
فہمیدہ بنت عبد اللہ صاحب ۴۱/۱۲
سردار اہلیہ عمر الدین صاحب ۱۱/-
عائشہ بیگم صاحبہ ۲۰/۴
مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری عبد العزیز صاحب معہ پسر ۱۰/-
حوالدار محمد ابراہیم صاحب سیالکوٹ چھاؤنی ۱۰/-
چوہدری غلام نبی صاحب اورا بھاگو بٹی ۶/۸
ملک فیروز الدین صاحب سمبڑیال جماعت ۱۴/-
ملک امام الدین عبد الحفیظ صاحب ۱۱/۸
عبد الغنی ولد ملک شیر دین ۳/-
ظہور احمد - اللہ رکھا صاحب ۵/-
منظور الٰہی عبد الغنی صاحب ۵/-
ملک امام الدین گلاب الدین ۴۳/-
ڈاکٹر شیر الدین صاحب خانقاہ ڈوگراں ۲۲/۸
چوہدری محمد قاسم صاحب کھیوہ باجوہ ۱/۴
خلیفہ سراج دین صاحب ۸/۸
شیخ غلام رسول صاحب گھٹیالیاں ۱۲/-
چوہدری فضل احمد صاحب تلونڈی عنایت خان ۲۰/-
حیدر بی بی صاحبہ اہلیہ ... ۵/۹
شیخ میر محمد صاحب نوشہرہ ۸/۸
میاں علی محمد صاحب گکھڑانوالی ۵/-
منشی نظام الدین صاحب وچھوکے ۱۱/-
چوہدری حسام الدین صاحب بکھوپینچی ۵/-
اللہ رکھا صاحب ۵/-
محمد ابراہیم صاحب قریب دوالیڈکے ۵/-
مستری غلام حیدر و غلام قادر صاحب بھنگالہ بددملھی ۱۱/-
چوہدری غلام حضور چونڈہ ۵/۲

عبداللہ صاحب کشمیری نارووال ۶/
عبدالحی صاحب دکاندار " ۶/
اہلیہ صاحبہ محمد حسین کہرپا " ۵/۱۱
بابو عبداللہ خانصاحب لکے بھگت ۴/۱
ولیداد خاں صاحب مراڑہ ۳۰/
سید محمد حسین شاہ صاحب قانگو نارووال ۲۵/
رقیہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری عنایت اللہ صاحب فتوکے ۴/۴
ماسٹر عبدالرؤف صاحب موسیٰ پور حال کاکول ۶/
غلام رسول صاحب عیہ سیالکوٹ ۹/۸
نظام الدین صاحب ڈیریانوالہ ۵/۴
نبی بخش صاحب دھنی دیو ۵/
خواجہ ظہور شاہ صاحب امرتسر شہر ۵/۱۱
ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب " ۴۱/
میاں عبدالرحیم صاحب " ۶/۸
مستری محمد اسمٰعیل صاحب " ۵/
محمد صادق صاحب فاروقی " ۱۰/
اہلیہ صاحبہ " " ۵/۷
سید بشیر احمد صاحب بیاس امرتسر ۳۲/
جمعدار فتح الدین صاحب " ۲۵/
سردار خانصاحب نمبردار ویرووال " ۵/۸
ڈاکٹر مطلوب خانصاحب سرلی ۱۰/۶
ظہور الدین صاحب بٹ اجنالہ ۳۰/
والدہ صاحبہ سردار سیف اللہ خان صاحب
اوورسیر گوروجنڈیالہ امرتسر ۷/
اہلیہ صاحبہ " " ۷/
چوہدری شریف احمد صاحب معہ اہلیہ۔بنت۔پسران بھگتانوالہ ۳۹/
محمد الدین صاحب بھوماں وڈالہ ۵/۱۲
مولوی محب الرحمن صاحب سول لائن

لاہور ۱۵/

ملک نصیر احمد صاحب سگینہ عارف والہ ۲۵/
مرزا رحمت اللہ صاحب ۴۰/
مولوی برکات احمد صاحب محمد نگر ۱۴/
بشارت صاحب نیلہ گنبد ۵/۱۱
حاجی مستری محمد موسیٰ صاحب " ۱۳/
میر بشیر احمد صاحب ٹیلر " ۶/۱
سید بشیر احمد صاحب ۶/۶
چوہدری اسداللہ خانصاحب ۳۰۰/
اہلیہ صاحبہ محمد احمد صاحب ۵/
" مستری عبدالماجد صاحب ۶/

خواجہ عبدالغنی صاحب مصری شاہ ۶/۴
بابو عبدالرحمن صاحب " ۱۳/
مرزا عطاء اللہ صاحب معہ اہلیہ کوچہ چابک سواراں ۷/۸
مولوی فضل الدین صاحب معہ اہلیہ ۷/۷ والد صاحب " معہ والدہ صاحبہ مرحومہ
ڈاکٹر محمد منظور الحق صاحب بھاٹی دروازہ ۲۲/
میاں محمد اقبال صاحب " ۱۵/
چراغ بی بی صاحبہ " ۱۰/
سید یار محمد صاحب دہلی دروازہ ۳۲/۹
میاں عزیز احمد صاحب " ۲۷/
عبدالرحمن صاحب مغل " ۳۲/
ڈاکٹر علی احمد صاحب " ۶/۶
میاں عبدالسلام صاحب ۶/۷
شیخ عبدالحمید صاحب سلطانپورہ ۸/
چوہدری غلام احمد صاحب بی۔اے احمدیہ ہوسٹل ۵/۷
اہلیہ صاحبہ چوہدری عبدالستار صاحب مزنگ ۷/۲
شیخ محمد حسین صاحب " ۱۰/
چوہدری غلام میراں صاحب معہ اہلیہ " ۱۰/۷
" محمد اسلم صاحب معہ اہلیہ " ۱۰/۷
شیخ شریف اللہ صاحب " ۶/
چوہدری روشن خانصاحب ۱۱/
ظہور الحق خانصاحب معہ بیگم صاحبہ ۱۱/
اہلیہ صاحبہ مرزا منور علی صاحب ۶/
صوبیدار چوہدری محمد اسلم صاحب معہ اہلیہ صاحبہ مزنگ ۲۰۰/
اہلیہ صاحبہ بابو محمد صادق صاحب ۵/۱۳
ڈاکٹر محمد رمضان صاحب چھاؤنی ۱۵۰/
امام بی بی صاحبہ والدہ مرحومہ و برادر محمد اکبر مرحوم چھاؤنی ۲۴/
ملک محمد اشرف خانصاحب چھاؤنی ۸/۸
چوہدری برکت علی صاحب نیلہ برج ۹/۸
میاں عبدالغنی صاحب معہ اہلیہ گنج ۱۲۴/
مستری عبدالحکیم صاحب معہ اہلیہ و والد مرحوم ۲۴/
مستری عبدالرحمن صاحب معہ اہلیہ ۱۱/۱۲
مستری حسن الدین صاحب ۵/۱۲
بابو محمد الدین صاحب مرحوم ۵/۹
اہلیہ صاحبہ بابو خورشید احمد صاحب ۶/
اہلیہ صاحبہ چوہدری بشیر احمد صاحب کنٹرولر لاہور ۱۰۰/

شیخ عبدالحق صاحب لاہور ۱۰/
مولوی عبدالمجید صاحب معہ اہلیہ و دختران و پسران ۴۳۵/۴
سید محمد حبیب اللہ شاہ صاحب ۱۰۰/
ملک بشیر احمد صاحب مغلپورہ ۹/
میر کریم بخش صاحب پہلوان معہ اہلیہ صاحبہ ۱۲/
محمد علی صاحب ٹارنسس دہلی دروازہ ۱۲/
محمد رفیق احمد صاحب میڈیکل ہال ۸/۸
قاضی محمود احمد صاحب ہال روڈ ۱۰/
مولوی عبدالقادر خاں صاحب احسان مغلپورہ لاہور ۸/۷
ڈاکٹر محمد بشیر صاحب ۵۰/
چوہدری محمد الدین صاحب چک ۶ علی پور ۶/
حکیم محمد صدیق صاحب شاہدرہ ۴۰/
مرزا سلطان احمد صاحب قصور ۴۵/
ملک غلام محمد صاحب ۱۷/
چوہدری محمد حیات صاحب پنشنر پٹی لاہور ۴۲/۸
منشی غلام احمد صاحب ایل پلاٹ ۵۰/
میاں رمضان احمد صاحب دوبوالہ ۹/۴
صوفی نبی بخش صاحب بھلہ ۵/۷
چوہدری برکت اللہ خانصاحب رائے ونڈ " ۱۱/
مرزا غلام نبی صاحب شیخوپورہ شہر ۳۲/
حکیم محمد عبدالجلیل صاحب معہ صاحبزادگان ۲۶/
چوہدری حاکم الدین صاحب ۱۰/۸
احمد علی صاحب سیکرٹری ۷/
سید محمد مسعود شاہ صاحب ۴۷/
چوہدری غلام محمد صاحب معہ والدین و اہلیہ صاحبہ ۵۲/۱۴
سکینہ بیگم صاحبہ ۱۰/
اہلیہ صاحبہ مرزا غلام نبی صاحب ۶/۱۲
چوہدری محمد الدین صاحب معہ اہلیہ آنبہ ۱۸/
منشی محمد الدین صاحب معہ اہلیہ چوڑاہگڈھ " ۲۸/
منشی محمد الدین منجانب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم و حضرت مسیح موعودؑ ۱۰/
منشی محمد نذیر صاحب چوڑاہگڈھ ۱۴/
چوہدری اللہ دتا صاحب چک ۸ آنبہ ۵/۴
رحمت بی بی صاحبہ آنبہ ۱۰/۴

میاں عبداللہ صاحب باخندہ آنبہ ۵/۸
" " منجانب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ۵/
ماسٹر محمد ابراہیم صاحب معہ اہلیہ سیدوالہ ۲۱/
چوہدری نبی بخش صاحب چک جھور ۱۱۷ ۱۳/
چوہدری محمد عبداللہ " " ۶/
" محمود احمد صاحب لدھجنڈا " ۵/
ماسٹر سید علی صاحب معہ اہلیہ چک ۱۱۶ لوئر ۲۰/۴
چوہدری نبی بخش صاحب چک ۱۱۷ ۸/۱۱
غلام احمد صاحب " ۹/۱۲
حاجی چوہدری رحمت علی صاحب معہ اہلیہ و دختر و پسر گرتو ۴۷/
منشی خانصاحب چک ۳۶۲ ننکانہ صاحب ۵/۸
چوہدری سردار خان صاحب سکنہ ۷/۸
ابو محمد شفیع صاحب معہ اہلیہ سکھانوالی ۱۵۰/
چوہدری بشیر محمد صاحب کرم پور شیخوپورہ ۱۵/
شیخ محمد بشیر صاحب آزاد مریکے ۱۲/
بابو عبدالرحیم صاحب گوجرانوالہ شہر ۲۴/
مرزا محمد شریف بیگ صاحب " ۱۳/
اہلیہ صاحبہ شیخ عبدالمجید صاحب " ۷/
امام الدین صاحب وزیرآباد ۱۱/۸
شیخ محمد عبداللہ صاحب " ۱۰/۸
چوہدری اللہ داد صاحب پنشنر لوہریوالہ ۶/
سلطان علی صاحب نمبردار گجو چک ۵/۵
میاں نواب الدین صاحب مدرسہ چٹھہ ۵/۸
" غلام محمد صاحب " ۷/
میاں اللہ لوک صاحب ترگڑی ۵/۸
میاں اللہ دتا صاحب " ۵/۵
محمد الدین صاحب بدوکے گوسائیاں ۵/
شیخ عبدالرحیم صاحب معہ اہلیہ و والدہ مرحوم اکال گڑھ ۲۵۰/
میاں دوست محمد صاحب بھاکا بھٹیاں ۶/
مہر بی بی صاحبہ " ۶/
محمد امیر صاحب " ۶/
بیگم صاحبہ چوہدری محمد نذیر خاں صاحب ایمن آباد ۲۵/
صفورہ بیگم صاحبہ بنارس چھاؤنی " ۹۰/

چوہدری سردار خانصاحب ایمن آباد ۵/
محمد امین صاحب " ۱۰/۸
حکیم محمد اسمٰعیل صاحب پیرکوٹ ۹/
چوہدری احمد خانصاحب کھیوالی ۵/۱۴
میاں رکن الدین صاحب " ۵/۸
چوہدری غلام حسین صاحب جوہلکے ۳۵/۴
" سردار خاں صاحب " ۱۴/۲
" محمد خانصاحب " ۹/۳
ماسٹر سعداللہ صاحب جھنگ ۲۵/
محمد عبداللہ صاحب سوہاورہ ڈھلوال ۸/۱۱
غلام احمد صاحب سلیو کی چھٹہ ۵/۲
چوہدری فقیر محمد صاحب معہ اہلیہ و پسران لائل پور ۳۷۰/
چوہدری عظمت اللہ خانصاحب " ۱۰/۴
میاں تاجدین صاحب " ۶/
مستری حاکم الدین صاحب معہ اہلیہ ۱۰/۸
مولوی عبیداللہ صاحب معہ اہلیہ ۱۵/
چوہدری عبداللطیف صاحب " ۴۵/
مرزا احمد بیگ صاحب ۱۵۰/
منشی عبدالغفور و غلام حسین گوجرہ ۲۴/
بھائی اللہ دتا صاحب " ۲۶/۱۲
صوبیدار میجر چوہدری عبدالقادر صاحب معہ پسران تماہا سابق ۱۹/۸
چوہدری محمد عبداللہ خانصاحب چک ۳۳۲ دھنی دیو " ۶/۶
چوہدری سلطان علی صاحب چک ۱۲۷ ۱۷/
" اعظم علی صاحب " ۱۷/
منشی الیاس الدین صاحب " ۸/
چوہدری عبدالغنی صاحب " ۱۵/
" برکت علی صاحب چک ۵۶۵ گ ب ۱۳/
میاں محمد حسین صاحب " ۵/۱۴
چوہدری امیر احمد صاحب چک ۳۱۲ ج ب ۶/۲
" محمد احسان اللہ صاحب معہ اہلیہ " ۱۱/۱۲
ڈاکٹر بشیر احمد خانصاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ ۷/
چوہدری فضل کریم صاحب " ۳۵/
منشی منور علی صاحب معہ ہمشیرہ مرحومہ چک ۳۰۳ ۱۶/
چوہدری غلام حسین صاحب پٹواری نہر چک ۲۰۴ ۵/۷
اللہ دین صاحب چک ۵۵ گمٹرہ ۷/
اہلیہ صاحبہ ملک رسول بخش صاحب سالار والہ ۶/۸
محمد بخش صاحب چک ۱۱۲ لائل پور ۵/۴

میاں محمد خان صاحب کنسٹبل جھنگ مگھیانہ ۵/۶
مولوی محمد زاہد صاحب شورکوٹ ۹/۴
صدر الدین صاحب پنشنر " ۶/
ڈاکٹر محمد الدین صاحب معہ اہلیہ و بچگان یاسین ۷۰/
شیخ سلطان علی صاحب موچی والا ۶/
حاجی تاج محمود صاحب چنیوٹ ۱۰/۴
محمد اسمٰعیل صاحب " ۴۰/
میاں عبدالحی صاحب خانوالہ ۹/
صغریٰ بیگم صاحب سرگودہا ۵/۴
چوہدری نصراللہ خانصاحب " ۱۰/۱۴
فضل کریم صاحب " ۲۶/۱۲
منشی علی احمد صاحب ۳۶/
چوہدری تصدق حسین صاحب مرحوم ۶/۹
میاں عبدالحکیم صاحب خوشاب ۵/۸
چوہدری مہر محمد صاحب کنڈان " ۱۲/
شیخ دوست محمد صاحب کوٹ مومن ۱۰/
شیخ عطاء اللہ صاحب " ۱۱/۱۲
" عبدالرحمن صاحب " ۶/۴
" قادر بخش صاحب " ۱۳/
منشی ضیاء الدین صاحب معہ اہلیہ مدرانجھا
چوہدری فتح خانصاحب نمبردار چک ۴۵
ایم رحمت اللہ صاحب " ۱۲/
استانی زبیدہ صاحبہ " ۶/
چوہدری محمد عبداللہ صاحب " ۶/
مولوی غلام رسول صاحب سالم ۵/۱۰
چوہدری غلام رسول چک ۹۹ ۱۰/
" خورشید احمد صاحب " ۹/۵
میاں محمد الدین صاحب بسقہ چک ۴۶ ۹/۸
مستری محمد الدین صاحب " ۶/۴
چوہدری عبدالحی صاحب " ۱۰/
شیخ فضل الرحمن محمد اقبال بھیرہ ۵/
فضل الٰہی ولد اسلام اللہ صاحب " ۶/۸
مخدوم محمد ایوب صاحب " ۹/
حافظ محمد اشرف صاحب " ۵/۶
سید منور شاہ صاحب چک ۱۱۶/ل ۶/۴
راجہ بشیر الدین احمد صاحب " ۶/۸
میاں اللہ بخش صاحب چک ۹ پنیار ۱/
مولوی مہر الدین صاحب " ۶/
چوہدری غلام رسول صاحب " ۶/
جہان خان صاحب ۶/
چوہدری ہدایت اللہ صاحب معہ والدین اہلیہ و بچگان چک ۲۵ ۹/
مولوی نظام الدین صاحب " ۱/۱۲

چوہدری عنایت اللہ صاحب چک ۹۷ ۱۱/
میاں خدا بخش صاحب ادرحمہ ۱۰/
منشی محمد حیات صاحب ۷/
چراغ بی بی صاحبہ ۵/
سعیدہ بیگم صاحبہ ۵/
چوہدری دل احمد صاحب ۵/۳
مولوی عبد المجید صاحب جلالپور ۶/
چوہدری محمد بخش صاحب خواجہ آباد ۱۶/
منشی محمد انور صاحب چک ۱۰۱ ۶/
چوہدری مرزا خانصاحب چک ۴۲ شمالی ۵/۸
حکیم محمد نذیر صاحب منگٹ پل ۶/۱۲
غلام قادر صاحب چک ۷ ۶/
نبی محمد صاحب گھوگھیاٹ ۵/۱۱
قریشی محمد سعید صاحب ٹبہ قائم الدین ۱۵/
غلام محمد صاحب بھڈیار چک ۸۸ ۶/۱۲
چوہدری خان بہادر چک ۱۲۱ شمالی ۱۲/۴
ہر دو اہلیہ صاحبان والدہ صاحبہ مرحوم و بچگان چوہدری اعظم علی صاحب سب جج گجرات ۲۰۷/
سید باغ علی شاہ صاحب ۵/۴
محمد ابراہیم صاحب ڈار ۸/
اہلیہ بابو محمد یوسف صاحب ۴۱/۱۲ ۲۰/
والدہ صاحبہ مرحومہ سید زمان شاہ صاحب معہ ساہا کے ماسبق ۴۸/۱۲
خدا بخش صاحب ۱۷/
ملک محمد شفیع صاحب ۵۰/
محمد خانصاحب کھاریاں ۱۰/۱۲
رحمت بی بی اہلیہ چوہدری فضل الٰہی صاحب ۵/۱۲
ہاجرہ بیگم صاحبہ ۶/۱۲
چوہدری سلطان احمد صاحب معہ اہلیہ ۳۸/۸
منشی عبد اللہ صاحب ۱۳/
شاہ محمد صاحب ۵/۱
والدہ صاحبہ ڈاکٹر کریم الدین ۵/۱۰
میاں برکت علی صاحب ۵/۷
رحمت بی بی صاحبہ بیوہ ۵/
فضل بیگم صاحبہ اہلیہ عبد الرحمن صاحب کھاریاں ۷/
چوہدری نادر علی صاحب شیخ پور ۱۰/
سید نور حسن شاہ صاحب معہ اہلیہ ۱۳/۴
چوہدری غلام محمد صاحب ۷/
مہر فتح الدین صاحب ۶/
کریم بی بی صاحبہ زوجہ غلام قادر ۵/۲

مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری علی اکبر ۵/
حاجی محمد الدین صاحب معہ اہلیہ تہال ۴۰/
مرزا حسین الدین صاحب ۵/۹
سید امیر حسین شاہ صاحب فورنگ ۱۲/
غلام فاطمہ اہلیہ کریم اللہ خانصاحب ۶/۱۲
حوالدار دلاور خاں صاحب ۶/۸
امام الدین صاحب چک شکری ۸/۸
شیخ غلام حیدر صاحب ۵/۱۲
مولوی عبد العزیز صاحب معہ اہلیہ چک سکندر ۱۰۰/۱۰
چوہدری عبد الغنی صاحب ۱۲/
حافظ کرم الٰہی صاحب گولیکی ۵/۵
غلام حیدر صاحب ۵/۲
میاں نور الدین صاحب ۵/۸
فتح عالم صاحب ۶/
فضل الدین صاحب ۵/۵
پیر محمد عبد اللہ صاحب ۷/
محمد عالم صاحب ۵/
مولوی عمر الدین صاحب شادیوال خورد ۵/۱۰
اہلیہ صاحبہ حاکم الدین ۵/۶
میاں غلام حیدر صاحب معہ اہلیہ والدین سوک کلاں ۳۲/۲
سید امام شاہ صاحب مونگ ۵/۱۱
میاں روشن الدین صاحب ۵/۱
میر حامد شاہ صاحب ۵/۱۲
چوہدری شاہ محمد صاحب ٹھٹیالہ سایاں ۶/
خوشی محمد صاحب ۵/۶
میراں بخش صاحب لالہ موسیٰ ۸/
رسول بی بی صاحبہ جیبو کے ۵/
سید فاضل شاہ صاحب معہ اہلیہ گھیر ۳۰/
سید عبد الرحمن صاحب گھیر ۲۱/۱۲
سید عبد الغنی شاہ صاحب ۵/۸
سیدہ خدیجہ بی بی صاحبہ ۵/۸
مولوی غلام علی صاحب سعد اللہ پور ۱۰/۱۰
منشی غلام محمد صاحب ۶/
حافظ غلام محمد صاحب دھیر کے کلاں ۱۰/۸
ڈاکٹر محمد اسمٰعیل صاحب کریانوالہ ۷۰/
شیخ محمد بخش صاحب ۳۵/
غلام مصطفیٰ صاحب بٹ معہ اہلیہ و ہمشیرہ ۳۸/۷
میاں محمد الدین صاحب گلگرانی ۷/۲
مولوی حافظ احمد الدین صاحب ڈنگہ ۹/۱۱
میر عبد اللہ صاحب سے خورد سرائے عالمگیر ۶/۱

چوہدری دیوان علی صاحب ۵/۱۲
سلطان عالم صاحب گوہڑیالہ ۳۸/
حافظ امام الدین صاحب ۷/
مولوی غلام محمد صاحب عالم گڑھ ۸/
رستم علی صاحب ۵/۷
ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب راجڑ ۹۱/
محمد علی صاحب رکن ۱۶/
سیدہ نواب بی بی صاحبہ ملک پور ۵/۷
رابعہ بی بی صاحبہ ہکلہ ۵/۷
استانی برکت بی بی صاحبہ گجرات ۵/۱/۹
مرزا محمد عبد اللہ صاحب فتح پور ۲۵/۱۰
میاں اللہ داد صاحب دیونہ ۵/۸
چوہدری فتح علی صاحب گووال ۵/۱
احمد الدین صاحب پاہڑیانوالی ۶/
اللہ داد صاحب بھلیسر ۷/
ملک برکت علی صاحب کنجاہ ۶/
چوہدری غلام محمد صاحب ۶/
چوہدری علی اکبر صاحب معہ اہل و عیال در حومین و نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم و حضرت امیر المومنین جہلم ۱۰۵/
میاں لال الدین صاحب ۲۵/
چوہدری محمد الدین صاحب ۵/۸
غلام حسین صاحب ۱۲/
بابو محمد سلیم صاحب معہ اہلیہ ۱۷/۸
شاہزادہ محمد عثمان صاحب ۹/۴
ملک نور احمد صاحب محمود آباد آوان ۵/۴
حوالدار حاجی محمد الدین صاحب ۵/۹
مولوی کرم داد صاحب دوالمیال ۶/
کپتان غلام محمد صاحب ۵۰/
جمعدار عبد اللہ خانصاحب ۳۴/
بہاء الحق صاحب ۵/۷
راجہ غلام محمد صاحب دلیل پور ۱۰/
کرم الدین صاحب ہومن چکوال ۵/۴
استانی فضل نور صاحبہ بڑاگراں ۵/۴
ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب جہلم ۱۵۰/
ملک بشیر احمد صاحب راولپنڈی ۳۶/
سیٹھ کریم بھائی صاحب ۱۵/
ملک محمد شفیع صاحب ۲۲۵/
مریم بیگم صاحبہ ۱۹/۸
میاں محمد عالم صاحب ۶/۴
مرزا بشیر احمد صاحب معہ اہلیہ ۱۱/۴
قاضی عبد الغنی صاحب ۲۲/
کیپٹن ڈاکٹر عبد الحق صاحب ۱۵۰/
ماسٹر محمد شفیع صاحب ۱۴/

بابو محمد حسین صاحب راولپنڈی ۱۶/
میاں احمد الدین صاحب ۱۷/
بشیر احمد صاحب نمبر ۴۰۹۹۸ ۱۳/
والدہ صاحبہ مرحوم چوہدری سعد الدین گوجر خاں ۵/۷
نور الٰہی اہلیہ صاحبہ ۵/۷
ضیاء الدین صاحب پسر ۵/۷
محمد عالم صاحب جالندھر ۶/
استانی زینب بی بی صاحبہ کیمبل پور ۴۰/
شیخ بشیر احمد صاحب معہ اہلیہ ۳۵/
چوہدری عبد العزیز خان صاحب کوٹ فتح خان ۵۸/
سردار سلطان سرخرو خانصاحب پنڈی گھیب ۱۴/
چوہدری عزیز الدین احمد صاحب ۱۱۵/
اللہ بخش صاحب ۱۳/
شیخ غلام جیلانی صاحب حضرو ۷۰/
ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب بھلہ جوگی ۶۰/
ماسٹر سلطان محمد صاحب چک ۲۰/
چوہدری عطا محمد صاحب ڈیرہ غازیخاں ۹۰/
ملک عزیز محمد صاحب ۳۵/
محمد عثمان صاحب ۵/۵
میاں عبد الرحمن صاحب ۶/۱۰
حاجی حسن خاں صاحب ۴/
منشی غلام رسول صاحب ۷/
امام بخش صاحب ہیرد غربی ۳۰/
خواجہ محمد یوسف صاحب جلم پور ۶/۶
منشی محمد بخش صاحب ۶/
والدہ صاحبہ سردار امیر محمد خانصاحب کوٹ قیصرانی ۵۲/۶
سردار امیر محمد خانصاحب ۱۰۰/
شیر بہادر خانصاحب ۱۰۰/
والدہ صاحبہ سردار محمد حیات صاحب ۴۰/
غلام قادر صاحب معہ مبارکہ حق نواز لکھانی ۱۰/
میر محمد صاحب پٹواری ڈیرہ ۱۰/۵
قریشی محمد شفیع صاحب میانوالی ۱۶/۴
ملک محمد طفیل صاحب کالاباغ ۳۶/۶
ڈاکٹر غلام محمد صاحب معہ اہلیہ میرعلی ۴۹/۸
مستری چراغ دین صاحب تنزنی ۵/
مولوی محمد عرفان صاحب مانسہرہ ۱۳/
سید مقصود علی شاہ صاحب ۶/
صوفی رحمت اللہ صاحب ۱۲/۱۲
خان بہادر محمد دلاور خانصاحب پشاور ۲۰۰/
محمد اسحٰق صاحب ۱۲/

خان بہادر مولوی غلام حسین صاحب ۵/
ماسٹر محمد ابراہیم صاحب ۵/
اہلیہ صاحبہ بابو محمد خواص خانصاحب ۵/
میاں محمد صادق صاحب نوشہرہ چھاؤنی ۱۰/
اہلیہ صاحبہ مرزا غلام حیدر صاحب ۱۲/
بابو محمد ابراہیم صاحب ۵۵/
ہمشیرہ کلاں میاں محمد حسین مردان ۵/۸
میاں محمد احسن صاحب ۳۶/۸
مولوی معین الدین صاحب ۱۱/۸
ملک محمود خانصاحب ۴۸/
خواجہ عبید اللہ صاحب مالاکنڈ ۲۲۰/
حکیم مرغوب اللہ صاحب معہ اہلیہ و پھوپی صاحبہ ۶۱/
منشی حاجی محمد صاحب معہ اہلیہ و والدہ و دختران ۷۰/
چوہدری محمد یامین صاحب لوہاٹ چھاؤنی ۴۶/۱۲
مولوی غلام رسول صاحب پشاور ۱۰۰/
بابو اعزاز اللہ صاحب معہ اہلیہ سنوچ ۴۶/
عبد الجبار صاحب ٹوپی ۶/۴
سید محمد منیر شاہ صاحب معہ اہلیہ صدالی ۴۴/۱۰
سیدہ مبارکہ خاتون صاحبہ چارسدہ ۵/۸
خلیفہ عبد الرحیم صاحب جموں ۱۲۰/
امیر علی صاحب کوٹلی ۱۹/۸
عبد السبحان صاحب رشی نگر ۵/۸
عبد العزیز صاحب ۵/۲
حبیب اللہ صاحب ۵/۲
عبد اللہ صاحب بٹ ۵/
عبد الجبار صاحب ۶/
مولوی عبد الواحد صاحب سرینگر ۴۰/
خلیفہ عبد الرحمن صاحب ۱۳/
عبد الرزاق صاحب ڈاراسنور ۱۰/
عبد الکریم صاحب ۵/۸
خواجہ عبد الرحمن صاحب ڈار ۱۵/
مریم بیگم صاحبہ ۷/۸
عبد الکبیر صاحب یارسی پورہ ۶/
محمد رمضان صاحب ۶/
راجہ محمد زمان خانصاحب معہ والدین ۱۵/۴
سائیں بہادر صاحب چارکوٹ ۵/۱۲
عبد الکبیر صاحب بٹ باندی پورہ ۶/۴
چوہدری محمد علی صاحب چک ۹۱ ۷/
شیخ فضل الرحمن صاحب اختر ملتان ۱۰۸/
ملک شیر محمد صاحب مجوکہ ۵۵/
میاں اللہ دتا صاحب ۹/۵

مرزا محمد زمان صاحب ۱۴/
شیخ محمد عبد اللہ صاحب مقرب ۲۰/
ملک فضل احمد صاحب معہ اہلیہ ۱۲/
ملک خدا بخش صاحب ۱۲/
شیخ لطیف الرحمن صاحب نائب ۱۲/۸
چوہدری محمد رشید صاحب پیراں غائب ۱۵/
بابو غلام احمد صاحب لودھراں ۳۶/
میر عاشق محمد صاحب ۲۴/
ملک عزیز احمد صاحب ۶/
منشی نواب خاں صاحب ۵/
ملک عبد الرحمن صاحب ۶/
ملک فیض بخش صاحب ۶/
ملک غلام رسول صاحب ۶/
شیخ محمد رمضان صاحب ۷/۴
ملک سربلند صاحب ۵/۵
چوہدری محمد سلطان صاحب چک ۱۴۵/۱۰ ۵/۷
محمد دیوان صاحب ۵/۷
ماسٹر عبد الرحمن صاحب لیہ ۵۰/
مہر یار محمد صاحب باگڑ ۷۰/
ڈاکٹر محمد شفیع صاحب سرائے سدھو ۵۳/
چوہدری بشیر احمد صاحب معہ اہلیہ بوڑیوالا ۱۳/۸
غلام قادر صاحب قتال پور ۵/۱/۹
غلام حسین صاحب ۵/۱/۹
سید جعفر صادق صاحب چک ۲۹/۱۰۸ ۵/۷
حاجی داحد بخش صاحب ارائیاں ۵/۸
شیخ فیروز الدین صاحب بہاولنگر ۲۰/
شیخ اقبال الدین صاحب ۴۰/
مرزا جہانگیر بیگ صاحب ۶/۸
محمد یوسف صاحب جھول ۷/۸
غلام مصطفیٰ صاحب رحیم یارخاں ۶/
چوہدری غلام رسول صاحب چک ۱۲۰ صادق آباد ۲۵/
فرزند علی صاحب ۱۰/
چوہدری محمد عبد اللہ صاحب ۹/
سلطان احمد صاحب ۶/۴
مولا بخش صاحب ۶/
اللہ دین صاحب چک ۲۶ مراد ۱۳/
محمد عیسیٰ خاں صاحب بہاولپور ۵۰/
عزیز محمد خاں صاحب ۱۰/
چوہدری خورشید احمد صاحب مہراں ۱۲/۴
قریشی رشید احمد صاحب خانپور ۵/۴
علی اصغر صاحب ہاشمی بہاولپور ۵/
امام علی صاحب چک ۱۶۶/۷-R ۱۰/

باقی پھر

## احباب سے ضروری درخواست

"الفضل" مورخہ ۱۵ و ۱۶ ؍ اپریل میں ان احباب کی فہرست شائع ہوئی ہے جن کا چندہ الفضل ختم ہوچکا ہے یا ۲۰ ؍ مئی تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے احباب سے درخواست ہے کہ وہ یکم مئی تک چندہ ارسال فرماویں یا وی پی روکنے کے متعلق اطلاع بھیجدیں جن احباب کی طرف سے اس تاریخ تک چندہ وصول نہ ہوا، یا وی پی روکنے کی اطلاع نہ ملی انکی خدمت میں یکم مئی کو وی پی ارسال کردیئے جائینگے۔ (مینیجر)

## خطبہ نمبر کے خریدار اصحاب کی خدمت میں!

"الفضل" کے ۲۶ ؍ اپریل کے پرچہ میں جو خطبہ نمبر کے خریدار اصحاب کی خدمت میں بھیجا گیا تھا۔ خطبہ نمبر کے ان خریدار اصحاب کی فہرست شائع ہوئی ہے جن کا چندہ ختم ہوچکا ہے یا ۳۱ ؍ مئی ۱۹۴۳ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ احباب اس میں اپنا نام ملاحظہ فرماکر جلد سے جلد رقم بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمادیں۔ جو اصحاب ۲ ؍ مئی تک چندہ ارسال نہ فرمائینگے۔ ان کی خدمت میں مئی کے دوسرے ہفتہ میں شائع ہونیوالا خطبہ نمبر بذریعہ وی پی ارسال ہوگا۔ احباب مطلع رہیں۔ (مینیجر الفضل)

بسم اللہ الرحمن الرحیم — نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

## آنانکہ خاک را بنظر کیمیا کنند

### "اکسیر اٹھرا"

ادویہ گو اپنی ذات میں اثر ضرور رکھتی ہیں۔ لیکن وہی خدارسیدہ انسانوں کے رُوحانی اثر سے بہت زیادہ نافع بنجاتی ہیں۔ بلکہ دیکھا گیا ہے کہ ایسے باخدا انسانوں کے ہاتھوں میں خاک بھی کیمیا کا حکم رکھتی ہے۔ ایسے ہی لوگوں کے متعلق کسی نے کہا کہ ع آنانکہ خاک را بنظر کیمیا کنند

حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کو کون نہیں جانتا۔ آپ ان باکمال شخصیتوں میں سے تھے جنہیں مادرگیتی شاذ ہی پیدا کرتی ہے۔ علم طب کو بجا طور پر فخر ہے کہ ایسے اس پایہ کے طبیب نے نوازا اور یہ امر کسی سے پوشیدہ نہیں کہ جہاں آپ جسمانی طبابت میں یکتا تھے وہاں رُوحانی طبیب ہونیکے لحاظ سے بھی آپکا پایہ بہت بلند تھا۔ اٹھرا کی بیماری کا نسخہ آپ نے خاص الٰہی تعرف کے ماتحت رقم فرمایا۔ چنانچہ ہمنے اسکے فوائد اپنی آنکھوں سے ملاحظہ کئے۔ اسکا استعمال ہر طبیعت کیلئے مفید ثابت ہوا۔ ہمنے حضور کا نسخہ "اکسیر اٹھرا" کے نام سے تیار کیا ہے۔ جن مستورات کو اولاد نہ ہوتی ہو یا اسقاط کے مرض میں مبتلا ہوں یا جنکے بچے بچپن میں آغوشِ مادر سے جُدا ہوجاتے ہوں۔ اُن کیلئے "اکسیر اٹھرا" لاثانی دوا ہے۔ یہ گولیاں محنت کے ساتھ اور عمدہ اور خالص اجزاء سے تیار کیجاتی ہیں۔ ان میں ایرانی زعفران درجہ اول اور مشک تاتار درجہ اول ڈالا جاتا ہے۔ ہم دعوٰی سے کہہ سکتے ہیں کہ اس طرح کے اعلیٰ اور عمدہ اجزاء سے تیار شدہ گولیاں اتنی ارزاں قیمت پر ہرگز کہیں سے نہیں ملینگی۔ دنیا میں اولاد بڑی نعمت ہے۔ جو لوگ اس سے محروم ہیں انہیں اس دوائی سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اکسیر اٹھرا کے اجزاء نہایت درجہ اعلیٰ اور خالص ہیں۔ اور طرّہ یہ کہ قیمت میں اور زیادہ رعایت کردی گئی ہے۔

قیمت ایک روپیہ فی تولہ۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ قیمت دس روپے۔

نوٹ:۔ مکمل خوراک یکمشت خریدنیوالے اصحاب کو قلب الجدی کی ۱/۲ ماہ کی خوراک مفت پیش کیجائیگی۔ اس سے زیادہ رعایت اور کیا ہوسکتی ہے۔ ملنے کا پتہ:۔ طبیہ عجائب گھر قادیان۔ پنجاب

## دواخانہ خدمتِ خلق قادیان ضلع گورداسپور کو یاد رکھیے

اس دواخانہ سے علاوہ اکسیروں اور تریاقوں کے حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے نسخہ جات اور پرانے اطبار کے مشہور نسخہ جات تیار شدہ مل سکتے ہیں اور تیار کرائے جاسکتے ہیں!

### یاد رکھیں کہ شباکن ملیریا کا بہترین علاج ہے

اب کونین استعمال کرکے تکلیف اٹھانے کی ضرورت نہیں قیمت یکصد قرص ایک روپیہ ۸/

## حب اٹھرا
### اسقاط کا مجرب علاج

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہوجاتے ہوں۔ ان کے لئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ شاہی طبیب دربار جموں وکشمیر نے آپکا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔

حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اسکے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔

قیمت:۔ فی تولہ ۱۲/ مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر گیارہ روپیہ

**حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ معدن الصحت دواخانہ قادیان**

# قابل فروخت مکان

ریلوے روڈ پر ایک نہایت با موقعہ مکان قابلِ فروخت ہے۔ اس مکان کا تعمیر شدہ رقبہ ساڑھے اٹھارہ سو مربعہ فٹ ہے۔ کل رقبہ ساڑھے بائیس مرلہ ہے۔ دو کانوں کے لئے اراضی افتادہ پڑی ہے۔ ریلوے روڈ پر قیمت فی مرلہ یکصد روپیہ ہوگئی ہے اور دن بدن بڑھ رہی ہے۔ اسلئے نہایت نفع مند سودا ہے۔ حاجتمند احباب حسب ذیل پتہ پر خط وکتابت کریں

**خان عبد اللہ خان آف مالیر کوٹلہ قادیان**

# ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

**برلین** ۲۶ اپریل۔ آج جرمن اجتماع میں ہٹلر نے ایک مختصر سی تقریر کی۔ جس میں گذشتہ سال کے بعض واقعات کا ذکر کیا۔ نیز کہا کہ برطانیہ چاہتا ہے۔ کہ یورپ کی مختلف قومیں آپس میں لڑتی رہیں۔ تا توازن قائم رہے۔ مگر اب دوسروں کے اتحاد کو توڑنے کی پالیسی کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ اور اب اسے جنگ کرنے پر مجبور کر دیا گیا ہے۔ ایسی لڑائیاں روز روز نہیں بلکہ ہزاروں سالوں کے بعد ایک مرتبہ ہوتی ہیں۔ آج برطانیہ نے جو اتحادی تجویز کئے ہیں۔ جنگ کے بعد یہ سب اس سے زیادہ طاقتور ہو چکے ہوں گے۔ میری صلح کی تجویز کو نامنظور کر کے برطانوی مدبرین نے سخت غلطی کی ہے برطانیہ اور امریکہ دونوں کو یہودیوں نے لڑائی میں دھکیلا ہے۔

**برلین** ۲۷ اپریل۔ مارشل گوئرنگ نے جرمن پارلیمنٹ میں یہ تجویز پیش کی۔ کہ اس وقت جرمنی زندگی اور موت کی کشمکش میں ہے۔ اس لئے ہٹلر کو یہ اختیار ہونا چاہیئے کہ لیجسلیچر کی منظوری کے بغیر جو کام چاہے کر سکے۔ جس سے جو کام چاہے لے سکے۔ اور ضابطوں کی پرواہ کئے بغیر جسے جو سزا چاہے دے سکے۔ پارلیمنٹ نے متفقہ طور پر ہٹلر کو مکمل اختیارات دے دیئے۔ گوئرنگ نے ہٹلر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ کہ جنگی کارخانوں کے مزدور اور دوسرے مزدور دن اسلحہ اور خوراک مہیا کرنے کے لئے محنت شاقہ برداشت کریں گے۔ اور جرمنی کی بحری۔ بری اور فضائی فوجیں اپنے سپریم کمانڈر کی پوری تعمیل کریں گی۔

**چنگکنگ** ۲۶ اپریل۔ ایک چینی کمیونک میں بتایا گیا ہے۔ کہ سالوین کے مشرق پر جاپانی فوجیں ۲۳ اپریل کو ٹونگوئی میں داخل ہو گئی تھیں۔ مگر چینی فوجوں نے اس قصبہ پر دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔ جاپانی فوجیں ٹانڈلے ریلوے لائن تک پہنچ گئی ہیں۔ اور ایک جنکشن پر قبضہ کر چکی ہیں۔ اس وقت ایک جاپانی دستہ ٹانڈلے سے ایک سو میل کے فاصلہ پر جنوب مشرق میں لڑائی کر رہا ہے۔ گوٹانگوں سے آگے سو میل کے فاصلہ پر چینی فوجوں نے گھیر لیا ہے

**لنڈن** ۲۷ اپریل۔ انڈیا لیگ کے سیکرٹری نے یہاں سر کرپس سے ملاقات کی۔ سر موصوف نے یقین دلایا کہ جو ہندوستانی انگلستان میں ہیں۔ انہیں واپس وطن بھیجنے میں پوری مدد دی جائیگی۔ اور ان کے لئے کافی جہاز مہیا کرنے کا انتظام کیا جائے گا۔

**لنڈن** ۲۶ اپریل۔ جاپانی ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جاپانیوں نے سنگاپور کی از سر نو تعمیر کی ایک سکیم تیار کی ہے۔ اور اس کے لئے ربڑ لوہا ٹین کثیر مقدار میں جمع کیا جا رہا ہے۔ ریلوے ٹریفک کو بحال کرنے کی کوشش بھی کی جا رہی ہے موٹر کاروں کے استعمال کی وہاں ممانعت کی گئی ہے اور ان کی جگہ چھوٹی چھوٹی کاریں اور کشتیاں ہیں گی۔ جاپانی سنگاپور میں سکول بھی بہت جلد کھونے والے ہیں۔

**قاہرہ** ۲۶ اپریل۔ گذشتہ شب سکندریہ قاہرہ اور نہر سویز پر ہوائی حملوں کے الارم ہوئے۔ مگر کوئی حملہ نہیں ہوا۔

**الہ آباد** ۲۶ اپریل۔ کل صبح یہاں کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس شروع ہو رہا ہے۔ آج بہت سے کانگرسی لیڈر یہاں پہنچ گئے ہیں۔ بعض ہندو سبھائی سیاہ جھنڈیاں لے کر مسٹر راجگوپال اچاریہ کے خلاف مظاہرے کرنے کے لئے آئے پنڈت نہرو نے اس پر اظہار ناپسندیدگی کیا۔ نوان کے خلاف بھی بعض نعرے لگائے گئے۔ مسٹر اچاریہ کے خلاف کارروائی کئے جانے کا ریزولیوشن بھی پیش ہوگا۔

**قاہرہ** ۲۶ اپریل۔ لیبیا کے جنوبی علاقوں میں دشمن فوجوں کی نقل و حرکت دیکھی گئی۔ بلکہ ایک دستہ سے تصادم بھی ہوا۔ جس کے بعد وہ مغرب کی طرف پیچھے ہٹ گیا۔ اس میں ٹینک۔ لاریاں توپیں اور پیدل فوج تھی۔ ریت کے طوفان آجکل عام طور پر آ رہے ہیں۔

**دہلی** ۲۶ اپریل۔ مسٹر روزویلٹ کے نمائندہ کرنل جانسن نے ایک بیان میں کہا۔ کہ امریکہ کے ٹیکنیکل مشن کا کام یہاں امریکن سرمایہ لگانا اور امریکن فیکٹریاں کھولنا نہیں۔ بلکہ صرف ہندوستان کی جنگی پیداوار کو فروغ دینا ہے۔ امریکہ تجارت یا ٹیرف کی مراعات کا کوئی مطالبہ نہیں کرے گا۔ انڈین چیمبر آف کامرس نے اس امر کے متعلق شکوک و شبہات پیش کئے تھے۔

**لنڈن** ۲۶ اپریل۔ رائل ایئر فورس نے کل رات پھر روسٹوک کی بندرگاہ پر شدید حملہ کیا۔ دشمن کا جانی و مالی نقصان بہت ہوا۔ اس کے علاوہ ڈنکرک اور مقبوضہ فرانس کے ہوائی اڈوں پر بھی حملے کئے گئے۔

**دہلی** ۲۶ اپریل۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت ہند کی تجویز ہے۔ کہ آئندہ سال کی فصل تک کے لئے گندم کا سٹاک کر لیا جائے۔ اس سلسلہ میں ایک تجویز یہ ہے کہ ہر صوبہ کے لئے ایک "کوٹہ" مقرر کر دیا جائے۔ ۱۵ مئی تک ویٹ کمشنر کے دفتر کو اختیار دیا جائے گا۔ کہ وہ گندم کا کاروبار کرنے والوں کو لائسنس جاری کریں۔ تا کہ گندم کی ٹرانسپورٹ اور تقسیم باقاعدہ ہو جائے۔

**لنڈن** ۲۶ اپریل۔ حکومت میں تبدیلی کی وجہ سے آجکل فرانس میں کئی طرح کی افواہیں پھیل رہی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ لاوال فرانسیسی فوج کو دوبارہ مسلح کرے گا۔ تا یورپ پر برطانیہ کے متوقع حملہ کا مقابلہ کر سکے۔ لیکن عام طور پر اس تبدیلی کا مطلب یہ لیا جا رہا ہے کہ ہٹلر کا منشا ہے۔ کہ جب وہ روس پر بڑا حملہ کرے۔ تو لاوال اس کے بائیں بازو کی حفاظت کرے۔

**پٹیالہ** ۲۶ اپریل۔ کرنل جانسن نے یہاں ایک تقریر میں کہا۔ کہ امریکہ کے لوگ ہندوستان کے ساتھ اپنے وعدوں کو ضرور پورا کریں گے۔ اور اس ملک کی پوری پوری مدد کریں گے۔ مہاراجہ صاحب نے کرنل صاحب کے اعزاز میں ایک شاندار ڈنر دیا۔

**لسبورن** ۲۶ اپریل۔ ایک انٹرنیشنل کمشنر بلایا جانا چاہتا ہے۔ تا دیکھے۔ کہ وہاں جاپانی برطانوی جنگی قیدیوں سے کیا سلوک کرتے ہیں۔ مگر جاپانی حکام اس کی اجازت نہیں دیتے۔ حالانکہ بین الاقوامی قواعد کے رو سے ایسا کمشن جنگ کے دوران میں ہر جگہ جا سکتا ہے۔

**لنڈن** ۲۶ اپریل۔ برطانوی آبدوز نے بحیرہ روم میں دشمن کے چار سپلائی جہاز غرق کر دئیے ہیں۔ جن میں کافی سامان بھرا ہوا تھا۔

**برلین** ۲۶ اپریل۔ نازی ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ایک فرانسیسی جرنیل جرمن قید سے بھاگ گیا ہے۔ جن لوگوں نے اسے بھاگنے میں مدد دی۔ انہیں سزائے موت دی جائے گی۔ گذشتہ جنگ میں بھی یہ جرنیل جرمنوں کی قید سے بھاگ گیا تھا۔

**واشنگٹن** ۲۶ اپریل۔ ایک کورین لیڈر جو جاپانیوں کی قید میں تھا۔ بھاگ کر یہاں پہنچ گیا ہے۔ اور یہاں ایک آزاد کورین گورنمنٹ قائم کی ہے۔ وہ کوشش کر رہا ہے کہ امریکن گورنمنٹ اسے تسلیم کرے۔ اور ادھار و پٹہ کے قانون کے ماتحت کوریا کو بھی جاپان کے خلاف لڑنے کے لئے سامان جنگ دے۔

**واشنگٹن** ۲۶ اپریل۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جنوبی بحر الکاہل میں فرانسیسیوں کا جو جزیرہ کیلے ڈونیا تھا۔ اس میں امریکن فوجیں پہنچ گئی ہیں۔ اور ان کا مقصد یہ ہے کہ ڈیفنس کے انتظام میں مدد دیں۔

**چنگکنگ** ۲۶ اپریل۔ چین اور مصر کی حکومتوں میں ایک معاہدہ ہوا ہے۔ جس کے مطابق دونوں میں سفراء کا تبادلہ ہوگا۔

**قاہرہ** ۲۶ اپریل۔ مصر کے شاہ فاروق نے سکندریہ میں اپنا محل برطانوی افسران کو جنگی ضروریات کے لئے استعمال کرنے کی غرض سے دے دیا ہے۔

**دہلی** ۲۶ اپریل۔ مسٹر اچاریہ کی تحریک کے متعلق گاندھی جی نے ایک بیان میں کہا۔ کہ وہ اپنی جان تک دے کر بھی اس کی شدید مخالفت کریں گے۔ گاندھی جی کانگرس ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں شریک نہیں ہو رہے۔

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی